WED.4.Sep.2024
VOLUME:19 NO: 225
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز بدھ 4/ستمبر 2024
جلد: 19 شمارہ: 225
29/صفر المظفر 1446ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

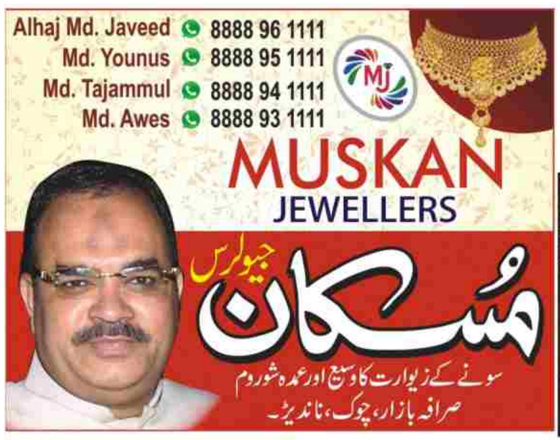

بنگال: زنا کے بعد قتل کرنے والوں کو 10 دنوں میں پھانسی

اجتماعی زنا پر تاحیات قید، جانیے 'اپراجیتا بل' کی مکمل تفصیل

کولکتہ: 3/ستمبر (ایجنسیز) مغربی بنگال اسمبلی میں آج زنا یعنی عصمت دری مخالف 'اپراجیتا بل' اتفاق رائے سے پاس ہو گیا۔ ریاست کے وزیر قانون ملئے گھٹک نے اس بل کو پیش کیا جو 2 گھنٹے کی بحث کے بعد ایوان سے پاس ہوگیا۔ حزب مخالف لیڈر سویندو ادھیکاری نے اس بل میں کچھ ترمیم کی تجویز رکھی جس پر وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے یقین دلایا کہ مطالعہ کے بعد اس پر غور کیا جائے گا۔ اس بل کو آج ہی دستخط کے لیے گورنر کے پاس بھیج دیا جائے گا۔ 'اپراجیتا بل' کو پاس کرانے کے لیے ہی اسمبلی کا دو روزہ خصوصی اجلاس طلب کیا گیا تھا جس کا آج آخری دن تھا۔ گورنر سے اس بل کو منظوری ملنے کے بعد زناکاری معاملوں میں قصورواروں کے خلاف فوری اور سخت سزا کا راستہ ہموار ہوجائے گا۔ اس بل میں زنا و قتل کے قصورواروں کے لیے 10 دنوں کے اندر سزائے موت یعنی پھانسی کی سزا یقینی بنانے کا التزام کیا گیا ہے۔ اس زنا مخالف اس بل کا مکمل نام 'اپراجیتا وومن اینڈ چائلڈ (مغربی بنگال مجرمانہ قانون وترمیمی) بل 2024' ہے۔ اس بل کے تحت عصمت دری کے معاملوں کی جانچ 21 دنوں کے اندر پوری کرنی ہوگی، جو پہلے دو ماہ تھی۔ ریاست میں اہم اپوزیشن بی جے پی کے اراکین اسمبلی نے بھی اس بل کی مکمل حمایت کی، لیکن ساتھ ہی کہا کہ اس پر پوری طرح عمل ہونا چاہیے۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ اس بل میں عصمت دری و قتل کے مجرموں کے لیے 10 دنوں میں سزائے موت یعنی پھانسی کی سہولت تو ہے ہی، ساتھ ہی قصوروار کے کنبہ پر معاشی جرمانہ کا بھی التزام ہے۔ اس کے علاوہ عصمت دری و اجتماعی عصمت دری کے معاملے میں قصورواروں کو آخری سانس تک قید کی سزا دی جائے گی۔ علاوہ ازیں زانیوں کو پناہ دینے یا مدد دینے والوں کے لیے بھی 3 سے 5 سال کی سخت قید کی سزا کا التزام اس بل میں ہے۔ 'اپراجیتا بل' میں جنسی جرائم کے لیے جانچ اور استغاثہ کے عمل میں اہم تبدیلی کرنے کا تذکرہ ہے۔ جانچ ابتدائی رپورٹ کے 21 دنوں کے اندر مکمل کرنی ہوگی۔ جانچ میں تیزی لانے اور متاثرہ کے لیے فوری انصاف یقینی بنانے کے لیے ضلع سطح پر 'اپراجیتا ٹاسک فورس' نامی ایک خصوصی 'ورک فورس' کی تشکیل کا بھی مشورہ دیا گیا ہے۔ اس کی قیادت ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کریں گے۔ یہ ورک فورس جرائم کی جانچ کے لیے ذمہ دار ہوگا۔

ہریانہ اور مہاراشٹر میں 'گائے کے گوشت' کے نام پر ہجومی تشدد

راہل گاندھی مرکزی حکومت پر حملہ آور

نئی دہلی: 3/ستمبر (ایجنسیز) لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے دہلی سے ملحقہ ہریانہ کے چرخی دادری اور مہاراشٹر کے تھانے ضلع میں گائے کے گوشت کے نام پر ہجومی تشدد پر مرکزی حکومت کو نشانہ بنایا۔ سوشل میڈیا پر تصاویر شیئر کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ بی جے پی حکومت میں اقلیتوں بالخصوص مسلمانوں پر مسلسل حملے ہو رہے ہیں اور سرکاری مشینری خاموش تماشائی بن کر دیکھ رہی ہے۔ انہوں نے کہا، "بی جے پی چاہے کتنی ہی کوشش کرے، ہم نفرت کے خلاف ہندوستان کو متحد کرنے کی یہ تاریخی جنگ ہر حال میں جیتیں گے۔" کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا، "نفرت کو سیاسی ہتھیار بنا کر اقتدار کی سیڑھی چڑھنے والے ملک بھر میں لگاتار دہشت کا راج قائم کر رہے ہیں۔ بھیڑ کی شکل میں چھپے نفرت انگیز عناصر قانون کی حکمرانی کو چیلنج کرتے ہوئے کھلے عام تشدد پھیلا رہے ہیں۔ بی جے پی حکومت سے ان شرپسندوں کو کھلی چھوٹ ملی ہوئی ہے، اسی لیے ان میں ایسا کر پانے کی ہمت پیدا ہوگئی ہے۔ اقلیتوں بالخصوص مسلمانوں پر مسلسل حملے جاری ہیں اور حکومتی مشینری خاموش تماشائی بن کر دیکھ رہی ہے۔" انہوں نے کہا کہ "ایسے انتشار پسند عناصر کے خلاف سخت ترین کارروائی کر کے قانون کی حکمرانی قائم کی جانی چاہیے۔ ہندوستان کے فرقہ وارانہ اتحاد اور ہندوستانی عوام کے حقوق پر کوئی بھی حملہ آئین پر حملہ ہے، جسے ہم ہرگز برداشت نہیں کریں گے۔ چاہے بی جے پی کتنی ہی کوشش کرے، ہم نفرت کے خلاف ہندوستان کو متحد کرنے کی اس تاریخی جنگ میں ہر حال میں جیت حاصل کریں گے۔" خیال رہے کہ ہریانہ کے چرخی دادری میں گئو رکشک گروہ کے لوگوں نے مغربی بنگال کے دو مہاجر مزدوروں صابر ملک اور اشیر الدین کو گائے کا گوشت کھانے کے شبہ میں مارا پیٹا تھا، جس میں ایک کی موت ہوگئی تھی اور دوسرا بری طرح سے زخمی ہوگیا تھا۔ پولیس نے گئو رکشکوں کے گروپ کے 5 ارکان کو گرفتار کیا ہے۔ ساتھ ہی دو نابالغوں کو بھی حراست میں لیا گیا ہے۔ اس واقعہ کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے۔ وہیں، مہاراشٹر کے تھانے میں دھولے ایکسپریس کے اندر گائے کا گوشت لے جانے کے شبہ میں ایک بزرگ اشرف علی سید کو کچھ مسافروں نے بری طرح پیٹا۔ اشرف علی ٹرین سے مالیگاؤں میں اپنی بیٹی کے گھر جا رہے تھے۔ اس واقعے کی ویڈیو بھی سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی۔

تلنگانہ کے ضلع سدی پیٹ میں اندرون چند گھنٹے لڑکی اور اس کے بھائی نے خودکشی کی

اندوپریال: یہ واقعہ ضلع کے اندوپریال گاؤں میں پیش آیا۔ تفصیلات کے مطابق 17 سالہ کلیانی اور 20 سالہ رامو، کسٹیا کے بچے ہے جس کی ایک سال پہلے موت ہوگئی۔ کلیانی، جو اپنے زرعی کھیت میں گئی تھی، مبینہ طور پر ایک جھیل میں چھلانگ لگا دی جس کی وجہ سے اس کی موت ہوگئی۔ اس واقعہ کے چند گھنٹوں بعد رامو نے مبینہ طور پر کیڑے مار دوائی لی۔ اسے علاج کے لیے گاندھی اسپتال منتقل کیا گیا، پولیس نے کلیانی کی لاش کی تلاش شروع کی۔ رامو نے چند گھنٹے بعد پیر کی شام گاندھی اسپتال میں آخری سانس لی۔ اس خودکشی کی وجوہات کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا۔ دولت آباد پولیس نے مقدمہ درج کرلیا۔

مسلم لڑکی نے اپنالیا ہندو دھرم، نویا بن کر وشال سے کی شادی

سہارنپور/دیوبند: 3/ستمبر (ایجنسیز) اپنی اندھی محبت کے خاطر ایک اور مسلم لڑکی نے اسلام مذہب چھوڑ کر ہندو دھرم اپنالیا ہے۔ دیوبند علاقے کی یہ لڑکی اتوار کے روز سناتن دھرم اپنا کر نویا بن گئی۔ یہی نہیں، بجرنگ دل کے کارکنوں کی نگرانی میں اس نے اپنے عاشق سے مندر میں ہندو رسومات کے مطابق شادی بھی کی۔ ہندو نوجوان سے شادی کی وجہ سے اس نے چند روز قبل اپنی جان کو خطرہ بتاتے ہوئے اپنے خاندان سے تحفظ کی درخواست کی تھی۔ دیوبند ٹائمز کے مطابق اتوار کو مسلم لڑکی فردوس (اب نویا) نے سناتن مذہب اپناتے ہوئے سہارنپور شہر کے حسن پور چوکی کے قریب واقع شیو مندر میں ہندو رسومات کے مطابق اپنے بوائے فرینڈ وشال سے شادی کی۔ اس نے بتایا کہ وہ اپنے شوہر وشال سے خوش ہے اور اس نے اپنی مرضی سے سناتن دھرم اپنایا ہے۔ بجرنگ دل کے سابق ریاستی کوآرڈی نیٹر وکاس تیاگی کی نگرانی میں اُس مذہب تبدیل کیا گیا۔ اس دوران ہندو تنظیم کے کپل موہڈا، ساگر بھاردواج، دیویانش پنڈت، واشو گرگ، پنڈت اودھیش تیواری، وکاس کمار وغیرہ موجود تھے۔ وکاس تیاگی نے بتایا کہ دونوں کے درمیان تین چار سال سے محبت کا سلسلہ چل رہا تھا۔ لڑکی کے گھر والوں نے پولیس سے شکایت کی تھی۔ دونوں دیوبند علاقے کے ایک گاؤں کے رہنے والے ہیں۔

"میاں مسلمانوں" کو نشانہ بنانے کے خلاف احتجاجی نغمہ۔ گلوکار الطاف حسین گرفتار

گوہاٹی: 3/ستمبر (ایجنسیز) آسام پولیس نے ایک بنگالی نژاد گلوکار کو گرفتار کرلیا جس نے مبینہ طور پر گزشتہ ماہ جاری کیے گئے ایک گانے کے ذریعہ ریاست کی نسلی برادریوں کے خلاف نفرت بھڑکانے کی کوشش کی تھی۔ اس نغمہ میں سوال کیا گیا ہے "کیا آسام تمہارے باپ کا ہے جو تم پیچھا کر کے انہیں نکال باہر کرنا چاہتے ہو؟" 31 سالہ گلوکار

الطاف حسین نے آسامی زبان میں اپنے نغمہ میں اس بات کی نشاندہی کی کہ تمام برادریوں سے تعلق رکھنے والے افراد جرائم کا ارتکاب کرتے ہیں لیکن صرف میاں مسلمانوں کو نشانہ بنایا جاتا ہے۔ واضح رہے کہ آسام میں بنگالی نژاد مسلمانوں کو میاں مسلمان کہا جاتا ہے اور اُن پر اکثر غیر قانونی تارکین وطن ہونے کا جھوٹا الزام لگایا جاتا ہے۔ حسین نے اپنے گانے کے ذریعہ اس بات کو اجاگر کرنے کی کوشش کی کہ مقامی گروپس بنگالی نژاد مسلمانوں کو نشانہ بنا رہے ہیں تاکہ بالائی آسام سے انہیں نکال باہر کیا جاسکے۔ ان کے گانے کے بول بنگلہ دیش کے احتجاجی نغمہ "دیش تا تومار باپرنا کی" سے ملتے جلتے ہیں جس کا مطلب "کیا یہ ملک تمہارے باپ کا ہے" ہوتا ہے۔ حسین کے خلاف مغربی آسام کے ضلع دھوبری میں شکایت درج کرائی گئی تھی۔ اخبار 'دی دکن ہیرالڈ' کی اطلاع کے مطابق ہفتہ کے روز بھارتیہ نیائے سنہیتا کی دفعات کے تحت نفرت بھڑکانے کا کیس درج کیا گیا جس کے بعد گلوکار کو گرفتار کرلیا گیا۔ ویب سائٹ 'دی اسکرول' کی اطلاع کے مطابق شکایت گزار نے حسین پر بیہو نغمہ کو بگاڑنے اور آسام کی مقامی برادریوں کے خلاف دشمنی پیدا کرنے کا الزام عائد کیا۔ چیف منسٹر ہیمنتا بسوا سرما نے سوشل میڈیا پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا کہ آسام کے لوگ بیہو گانوں کو بگاڑنے کی کوششوں کو برداشت نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس نے آج ایسے ہی ایک گلوکار کو گرفتار کرلیا۔

روس نے یوکرین پر پھر کیا خوفناک حملہ

روس اور یوکرین کے درمیان جاری جنگ فی الحال تھمتا ہوا دکھائی نہیں دے رہا ہے۔ ایک بار پھر روس نے یوکرین پر خوفناک حملہ کیا ہے جس میں کم از کم 41 افراد جاں بحق ہوئے ہیں اور 180 لوگ زخمی بھی بتائے جا رہے ہیں۔ اس حملے سے متعلق جانکاری یوکرین کے صدر زیلنسکی نے دی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حملہ مشرقی حصے میں موجود پولتاوا شہر میں کیا گیا ہے۔ ولودیمیر زیلنسکی نے مطلع کیا ہے کہ پولتاوا شہر میں تعلیمی ادارہ اور اسپتال پر 2 بیلسٹک میزائلیں داغی گئی ہیں۔ روس-یوکرین جنگ کی شروعات کے بعد سے یہ سب سے خطرناک حملہ قرار دیا جا رہا ہے۔ یوکرینی صدر نے اپنے ٹیلی گرام چینل کے ذریعہ بتایا ہے کہ ایک حملہ پولتاوا کے ملٹری کالج میں ہوا جس میں کم از کم 41 لوگ مارے گئے ہیں۔ ساتھ ہی زیلنسکی کا یہ بھی کہنا ہے کہ اس حملے سے متعلق مکمل جانچ کا حکم جاری کر دیا گیا ہے۔ یوکرینی صدر نے اس حملہ پر شدید ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ روسی حملہ آوروں کو اس کا خمیازہ بھگتنا ہوگا۔ انھوں نے مزید کہا کہ دنیا کے وہ سبھی ممالک جو اس جنگ کو روکنے کی طاقت رکھتے ہیں،۔

'ریلوے ٹریک مین' کے درمیان پہنچے راہل گاندھی

ہاتھ میں ہتھوڑا اور سر پر ٹوپی پہن کر ان کے مسائل سے روشناس

دہلی: 3/ستمبر (ایجنسیز) لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے آج دہلی کینٹ ریلوے اسٹیشن پر ہندوستانی ریل ملازمین میں بطور ٹریک مین کام کرنے والوں سے ملاقات کی۔ اس دوران راہل گاندھی نے ان کے مسائل اور چیلنجز پر تبادلہ خیال کیا۔ اس ملاقات کی ایک ویڈیو راہل گاندھی نے 'ایکس' ہینڈل پر جاری کی ہے جس میں وہ ہاتھ میں ہتھوڑا، سر پر ٹوپی اور جسم پر ٹریک مین کی جیکٹ پہنے دکھائی دے رہے ہیں۔ راہل گاندھی نے اپنے اس پوسٹ میں 'ٹریک مین' کی تکلیفوں پر فکر ظاہر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ "ریلوے کو رفتار دینے اور محفوظ بنائے رکھنے والے ٹریک مین بھائیوں کے لیے سسٹم میں 'نہ کوئی پروموشن ہے، نہ ہی اموشن (جذبات)'۔ انڈین ریل ملازمین میں ٹریک مین سب سے زیادہ نظر انداز ہیں، ان سے مل کر ان کے مسائل اور چیلنجز کو سمجھنے کا موقع ملا۔" کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے ٹریک مین کے ساتھ ہوئی گفتگو سے ملی جانکاری کا تذکرہ کرتے ہوئے اپنے پوسٹ میں لکھا ہے کہ "ٹریک مین 35 کلو اوزار اٹھا کر روزانہ 10-8 کلومیٹر پیدل چلتے ہیں۔ ان کی ملازمت ٹریک پر ہی شروع ہوتی ہے اور وہ ٹریک سے ہی ریٹائر ہو جاتے ہیں۔ جس محکمہ جاتی امتحان کو پاس کر دوسرے ملازمین بہتر عہدوں پر جاتے ہیں، اس امتحان میں ٹریک مین کو بیٹھنے بھی نہیں دیا جاتا۔ ٹریک مین بھائیوں نے بتایا کہ ہر سال تقریباً 550 ٹریک مین کام کے دوران حادثات کے شکار ہو کر جان گنوا دیتے ہیں، کیونکہ ان کی سیکورٹی کے انتظامات ناکافی ہیں۔" اپنے پوسٹ میں راہل گاندھی نے ٹریک مین کے دو اہم مطالبات کا بھی تذکرہ کیا۔ انھوں نے لکھا کہ "مشکل حالات میں بغیر بنیادی سہولیات کے دن رات سخت محنت کرنے والے ٹریک مین بھائیوں کے ان اہم مطالبات کو ہر حال میں سنا جانا چاہیے۔

ہیلی کاپٹر دھرو ایک بار پھر حادثہ کا شکار

بحیرہ عرب میں ایمرجنسی لینڈنگ

دھرو: 3/ستمبر (ایجنسیز) ہندوستانی کوسٹ گارڈ کے ہیلی کاپٹر دھرو کی بحیرہ عرب میں ایمرجنسی لینڈنگ کرائی گئی ہے جس میں اس پر سوار کوسٹ گارڈ کے 2 پائلٹ سمیت 3 افراد لاپتہ بتائے جا رہے ہیں۔ ابھی تک کی جانکاری کے مطابق ایک کرو ممبر کو بچا لیا گیا ہے لیکن باقی 3 افراد کی تلاش ابھی بھی جاری ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ ہیلی کاپٹر گجرات میں آئے سیلاب سے جڑے راحت اور بچاؤ کام میں استعمال ہو رہا تھا۔ معاملے کی اطلاع دینے والے افسران کا کہنا ہے کہ ہیلی کاپٹر نے پیر کی رات میں پوربندر کے قریب سمندر میں ایمرجنسی لینڈنگ کی تھی۔ ہیلی کاپٹر کی لینڈنگ کے بعد تو ہی مہم چلائی گئی جس میں ایک ڈائیور کو بچا لیا گیا جبکہ ایک ڈائیور اور دو پائلٹ اب بھی لاپتہ بتائے جاتے ہیں۔ ہیلی کاپٹر ایک جہاز تک پہنچنے والا تھا تبھی یہ حادثہ ہوا۔ کوسٹ گارڈ مین سرچ مہم میں 4 جہازوں کو اتار دیا ہے۔ حالانکہ اب تک ایمرجنسی لینڈنگ کی وجہ کا پتہ نہیں چل سکا ہے۔ اس لئے ابتدائی جانچ کے بعد ہی اس سلسلے میں کوسٹ گارڈ کی طرف سے کوئی بیان جاری کیا جاسکتا ہے۔ واضح ہو کہ گجرات میں آئے سنگین سیلاب اور طوفان کے دوران ہندوستانی کوسٹ گارڈ کے ایڈوانس لائٹ ہیلی کاپٹر نے 67 لوگوں کی زندگیاں بچائی ہیں۔ یہ حادثہ ایسے وقت میں پیش آیا ہے جب ہندوستان ایروناٹکس لمیٹڈ کی جانب سے ان ہیلی کاپٹرس کے اَپگریڈیشن کا عمل چل رہا ہے۔ گزشتہ سال کئی دھرو ہیلی کاپٹروں کے حادثے کا شکار ہونے کے بعد انہیں اَپگریڈ کیا جا رہا ہے۔ ماہرین کے مطابق دھرو ہیلی کاپٹروں کے ڈیزائن کی وجہ سے بھی مسائل سامنے آرہے ہیں، اس لئے کئی ہیلی کاپٹروں کو اتار لیا گیا تھا۔ اس کے ساتھ ہی کئی حادثوں نے تحفظ کو لے کر سنگین سوال کھڑے کر دیے ہیں۔

منی پور کا انسان دوست دورہ کب کریں گے؟

کانگریس کا وزیر اعظم مودی پر طنز

دہلی: 3/ستمبر (ایجنسیز) وزیر اعظم نریندر مودی کے برونائی اور سنگاپور کے دورے کے پیش نظر کانگریس نے منگل کو ان پر تنقید کی اور پوچھا کہ ہمارے 'لگاتار دورے کرنے والے ہمارے رہنما' شورش زدہ ریاست منی پور کا 'انسان دوست' دورہ کب کریں گے؟ خیال رہے کہ وزیر اعظم مودی برونائی کے سلطان حاجی حسن البولکیہ کی دعوت پر 3 اور 4 ستمبر کو برونائی کا دورہ کریں گے، جہاں وہ تمام شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کریں گے۔ مودی وزیر اعظم لارنس وونگ کی دعوت پر 4 اور 5 ستمبر کو سنگاپور بھی جائیں گے۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے کہا، "غیر حیاتیاتی وزیر اعظم برونائی کا دورہ کر رہے ہیں جسے 'تاریخی' دورہ کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے۔ اس کے بعد وہ سنگاپور جائیں گے۔ دوروں کے لیے لگاتار اڑان بھرنے والے شورش زدہ ریاست منی پور کا انسان دوست※ دورہ کب کریں گے؟" انہوں نے کہا کہ منی پور کے وزیر اعلیٰ این بیرین سنگھ کے دعووں کے برعکس ریاست میں حالات انتہائی کشیدہ ہیں۔ جے رام رمیش نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا، "منی پور میں تشدد کو بھڑکے آج عین 16 مہینے گزر چکے ہیں۔ اس تشدد میں سیکڑوں لوگ مارے گئے اور ہزاروں لوگ بے گھر ہوئے، جو ریلیف کیمپوں میں انتہائی نامساعد حالات میں زندگی گزار رہے ہیں۔ یہ ناقابل یقین ہے کہ نریندر مودی کو ابھی تک ریاست کا دورہ کرنے کا وقت نہیں ملا ہے یا وہ سیاسی جماعتوں، سول سوسائٹی کے گروپوں اور لوگوں سے بات کرنے کو تیار نہیں ہیں۔" کانگریس نے جمعہ کو یہ بھی سوال کیا تھا کہ جب وزیر اعظم پوری دنیا میں جا رہے ہیں تو وہ تشدد زدہ منی پور کا دورہ کر کے امن قائم کرنے کی پہل کیوں نہیں کر سکتے؟ جے رام رمیش نے کہا تھا کہ منی پور کے وزیر اعلیٰ این بیرین سنگھ "اپنی ساکھ کھو چکے ہیں" اور ان کے تحت حالات بہتر نہیں ہو سکتے۔" اس سے قبل بیرین سنگھ نے کہا تھا کہ مرکز کی مدد سے ریاست میں 6 ماہ میں مکمل امن بحال کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ، عہدہ چھوڑنے سے انکار کرتے ہوئے، سنگھ نے کہا تھا کہ انہوں نے نہ تو کوئی جرم کیا ہے اور نہ ہی کوئی گھوٹالہ۔ یاد رہے کہ منی پور میں میتئی اور کوکی برادریوں کے درمیان گزشتہ سال مئی سے جاری تشدد میں 200 سے زیادہ لوگ مارے جا چکے ہیں۔

ذات پر مبنی مردم شماری کی اجازت دینے والا آر ایس ایس کون ہے؟ کانگریس کا سوال

نئی دہلی: راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) نے کہا ہے کہ ملک میں ذات پر مردم شماری کرائی جانی چاہیے لیکن اسے صرف سیاسی فائدے کے لیے نہیں کرایا جانا چاہیے۔ آر ایس ایس کے اس بیان کے ایک دن بعد کانگریس نے منگل (3 ستمبر) کو سوال کیا کہ اب جب کہ سنگھ کی طرف سے گرین سگنل مل گیا ہے، کیا وزیر اعظم نریندر مودی کانگریس کی ایک اور ضمانت کو ہائی جیک کر کے ذات پر مبنی مردم شماری کرائیں گے؟ کانگریس نے کل پانچ سوال پوچھے ہیں، جن میں سنگھ اور حکومت دونوں کا محاصرہ کیا گیا ہے۔ آر ایس ایس کے اکھل بھارتیہ پرچار پرمکھ سنیل آمبیکر نے کیرالہ کے پالکڑ میں ایک پروگرام کے دوران کہا تھا کہ سنگھ کو ذات پر مبنی مردم شماری پر کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن ڈیٹا کو عوام کی فلاح و بہبود کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے نہ کہ انتخابی فوائد کے لیے سیاسی ہتھیار کے طور پر۔ کانگریس جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے سنگھ لیڈر کے اس بیان پر ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے ایک پوسٹ کے ذریعے پوچھا کہ آیا آر ایس ایس کے پاس ذات پر مبنی مردم شماری پر ویٹو کرنے کا اختیار ہے؟ کانگریس لیڈر جے رام رمیش نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ کے ذریعے مودی حکومت سے پانچ سوال پوچھے ہیں۔ ان سوالات کے ذریعے سنگھ کو بھی نشانہ بنایا گیا ہے۔ جے رام نے پوچھا، "ذات پر مبنی مردم شماری پر آر ایس ایس کی تبلیغی باتیں کچھ بنیادی سوالات کو جنم دیتی ہیں۔ کیا آر ایس ایس کے پاس ذات پر مبنی مردم شماری پر ویٹو کا اختیار ہے؟

آندھرا پردیش میں شدید بارش کے بعد حالات خراب

بحریہ نے 22 افراد کی جان بچائی

نئی دہلی: 3/ستمبر (ایجنسیز) آندھرا پردیش میں مسلسل بارش کے بعد کچھ علاقوں میں سیلاب جیسی صورتحال پیدا ہوگئی ہے، لہذا ہندوستانی بحریہ راحت اور بچاؤ کے کاموں میں مصروف ہے۔ بحریہ کے مطابق یہاں ایڈوانسڈ لائٹ ہیلی کاپٹرز (اے ایل ایچ) تعینات کیے گئے ہیں۔ دریں اثنا، بحریہ کی مدد سے مختلف علاقوں میں پھنسے ہوئے 22 افراد کو بچا لیا گیا ہے۔ آندھرا پردیش میں مسلسل بارشوں کے بعد سیلاب جیسی صورتحال کی وجہ سے مقامی انتظامیہ سے موصول ہونے والی درخواستوں کی بنیاد پر ہندوستانی بحریہ کے طیارے، فلڈ ریلیف ٹیم (ایف آر ٹی) اور مشرقی بحریہ کمان کی غوطہ خوری ٹیموں کو وشاکھاپٹنم میں تعینات کیا گیا ہے۔ یہ ٹیمیں انسانی امداد اور قدرتی آفات سے نمٹنے میں مصروف ہیں۔ بحریہ کے مطابق متاثرہ علاقوں میں سرچ اینڈ ریسکیو آپریشن کے لیے مجموعی طور پر چار ہیلی کاپٹر اور ایک ڈورنیئر طیارہ تعینات کیا گیا ہے۔ بحریہ نے یہاں دو ایڈوانسڈ لائٹ ہیلی کاپٹر اور دو چیتک ہیلی کاپٹر تعینات کیے ہیں۔ بحریہ کے مطابق پھنسے ہوئے افراد کو خطرناک صورتحال سے نکال لیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی سیلاب میں پھنسے لوگوں کے لیے 1000 کلو سے زیادہ خوراک کو فضا سے نیچے گرایا گیا ہے۔ اس سلسلے میں معلومات دیتے ہوئے بحریہ نے کہا کہ آندھرا پردیش میں 10 ایف آر ٹی کو بھی تعینات کیا گیا ہے تاکہ بچاؤ کی کوششوں کو بڑھایا جا سکے۔ امدادی ٹیموں کے ساتھ اضافی بحری ٹاسک فورسز اور متعلقہ آلات کو ضروری مدد فراہم کرنے کے لیے اسٹینڈ بائی پر رکھا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ حال ہی میں کیرالہ کے وائناڈ میں شدید بارش کی وجہ سے لینڈ سلائیڈنگ ہوئی تھی۔ اس کے بعد وہاں بھی لوگوں کو محفوظ مقامات پر لے جانے کے لیے ایڈوانسڈ لائٹ ہیلی کاپٹر (اے ایل ایچ) کا استعمال کیا گیا۔

لکھنؤ: 69000 طلبا بھرتی معاملہ میں امیدواروں کا احتجاج، وزرا کی رہائش گاہوں کے باہر نعرے بازی

لکھنؤ: 3/ستمبر (ایجنسیز) اتر پردیش کے 69000 اساتذہ کی بھرتی کے معاملے میں ہائی کورٹ کے حکم پر عمل درآمد کا مطالبہ کرتے ہوئے امیدواروں راجدھانی لکھنؤ میں احتجاج کیا۔ دریں اثنا، مظاہرین نے یوپی کے وزیر آشیش پٹیل، مرکزی وزیر انوپریہ پٹیل رہائش گاہوں اور انوپریہ پٹیل ان کی پارٹی (اپنا دل سونے لال) کی کے باہر زبردست نعرے بازی کی۔ احتجاجی امیدواروں نے وزیر آشیش پٹیل اور انوپریہ پٹیل کی رہائش گاہوں کا گھیراؤ کیا اور ان عہدیداروں کو ہٹانے کا مطالبہ کیا جنہوں نے اس بھرتی کے لیے پرانی فہرست تیار کی تھی۔ رپورٹ کے مطابق، مظاہرے کے دوران ایک خاتون امیدوار کی طبیعت بگڑ گئی جس کے باعث انہیں اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ امیدواروں کا الزام ہے کہ الہ آباد ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ نے 13 اگست کو جو حکم دیا تھا اس کی تعمیل نہیں ہو رہی ہے۔ ہائی کورٹ نے 69000 اساتذہ کی بھرتی کی پوری فہرست کو منسوخ کر دیا تھا اور بنیادی تعلیمی قواعد 1981 اور ریزرویشن رولز 1994 کے مطابق 3 ماہ کے اندر نئی بنیادی سلیکشن لسٹ تیار کرنے کی ہدایت دی تھی۔ اس کے بعد منتخب امیدوار روی سکسینہ نے سپریم کورٹ میں اس فیصلے کے خلاف درخواست دائر کی تھی۔ ہائی کورٹ کے سنگل بنچ کے فیصلے کے مطابق اگر حکومت بنیادی سلیکشن لسٹ تیار کرتی ہے تو 19000 منتخب اساتذہ اس فہرست سے باہر رہ جائیں گے۔ ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ نے میرٹ لسٹ کو منسوخ کرتے ہوئے اس معاملے میں حکومت کی طرف سے کی گئی تاخیر پر سوال اٹھائے تھے۔ اسپیشل اپیل 172/2023 کے وکلاء بھاسکر سنگھ اور سشیل کشیپ نے پہلے ہی شبہ ظاہر کیا تھا کہ حکومت جان بوجھ کر اس معاملے کو سپریم کورٹ میں لے جا رہی ہے۔ امیدواروں کا الزام ہے کہ حکومت سلیکشن لسٹ کو حتمی شکل دینے میں جان بوجھ کر تاخیر کر رہی ہے جس کی وجہ سے یہ معاملہ سپریم کورٹ تک پہنچ گیا ہے۔ اسی دوران 'اپنا دل ایس' کے دفتر پر احتجاج کرنے والی خاتون امیدوار کی طبیعت اچانک خراب ہوگئی جس کے بعد انہیں فوری طور پر اسپتال میں داخل کرایا گیا۔

اس مہینے بینکوں میں 15 دن چھٹی

نئی دہلی: 3/ستمبر (ایجنسیز) آپ کو اگر اس مہینے (ستمبر) میں بینک برانچ جا کر کوئی کام کرنا ہے تو پہلے بینک کی چھٹیوں کی لسٹ کو ضرور دیکھ لیں کیونکہ اس مہینے بینک کی کُل 15 چھٹیاں لسٹ کی گئی ہیں۔ اس طرح پورے مہینے میں نصف مہینہ بینک بند رہیں گے اور آف لائن کام نہیں ہوگا۔ اس سلسلے میں مرکزی بینک آر بی آئی کی طرف سے بینک ہالیڈے※ کی لسٹ جاری کی گئی ہے جس کے تحت 4 ستمبر بدھ کو شریمنتا شنکر دیوا کی تروبھودن کے موقع پر بھی بینک بند رہیں گے۔ ستمبر مہینے میں بینکوں میں ہفتہ واری اور تہواروں کی چھٹیوں کی تعداد 15 ہے، حالانکہ ملک بھر میں سبھی جگہوں پر یہ چھٹیاں یکساں نہیں ہیں بلکہ کئی ایسی چھٹیاں ہیں جو کچھ ریاستوں تک ہی محدود ہیں۔ اس لئے صحیح جانکاری کے لیے آر بی آئی کی چھٹی کی لسٹ کو دیکھنا ضروری ہے۔ اس مہینہ بینکوں میں جس دن چھٹیوں کا اعلان کیا گیا ہے وہ تاریخیں ہیں یکم ستمبر، 4 ستمبر، 7 ستمبر، 8 ستمبر، 14 ستمبر، 15 ستمبر، 16 ستمبر، 17 ستمبر، 18 ستمبر، 20 ستمبر، 21 ستمبر، 22 ستمبر، 23 ستمبر، 28 ستمبر، 29 ستمبر۔ ریزرو بینک آف انڈیا ہر سال بینکوں کی چھٹیوں کی ایک لسٹ جاری کرتی ہے، اس لسٹ میں قومی اور علاقائی دونوں طرح کی چھٹیاں شامل ہوتی ہیں۔ قومی چھٹی وہ چھٹیاں ہیں جس دن پورے ملک میں سبھی بینک بند رہتے ہیں جبکہ علاقائی چھٹی وہ ہوتی ہے جو کسی خاص ریاست یا علاقے سے متعلق ہوتی ہے۔ ان دنوں صرف متعلقہ ریاست یا علاقے کے ہی بینک بند رہتے ہیں۔ ایک ریاست میں کسی دن بینک بند ہونے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ دوسری ریاست میں بھی بینک بند ہوں گے۔ اس لیے قابل توجہ بات یہ ہے کہ اس مہینے بینکوں میں 15 دن کی چھٹی تو ہوگی لیکن پورے ملک میں بینک بند نہیں رہیں گے۔ ویسے بینکوں کے چھٹی کے دن صارفین آن لائن بینکنگ کے توسط سے اپنے ٹرانزیکشن اور دیگر بینکنگ کام کر سکتے ہیں۔

روزنامہ ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
04 Sep. 2024

وہ فوجی بغاوت جس کے بعد لیبیا کے شاہ کو

اقتدار سے بے دخل کر کے معمر قذافی حکمراں بنے

یہ وہ بغاوت تھی جس کے لیے خون کا ایک قطرہ بھی نہیں بہا۔ یکم ستمبر 1969 کی صبح لیبیا کے دارالحکومت طرابلس کے باسیوں کی آنکھ ٹینکوں کی آوازوں سے کھلی لیکن یہ کسی دشمن ملک کے ٹینک نہیں بلکہ لیبیا کی اپنی فوج کے ٹینک تھے جو سرکاری عمارتوں اور شاہی محل کی جانب گامزن تھے۔ سرکاری عمارتوں پر قبضہ ہوا اور لیبیا ہمیشہ کے لیے بدل گیا۔ اس بغاوت کے نتیجے میں ایک 27 سالہ خوبرو نوجوان معمر قذافی سامنے آئے جنھوں نے چالیس برس سے زیادہ عرصے تک لیبیا پر حکمرانی کی۔ لیبیا میں بادشاہت کے خلاف بغاوت کا منصوبہ فوجی تربیت کے دور سے ہی قذافی کے ذہن میں تھا اور بالآخر سنہ 1969 میں برطانیہ سے تربیت حاصل کر کے لوٹنے کے بعد انھوں نے بن غازی شہر کو مرکز بنا کر فوجی بغاوت کر دی اور خود لیبیا کے رہنما بن کر ابھرے۔ معمر قذافی 1942 میں سرت کے نزدیک ایک صحرائی علاقے میں پیدا ہوئے اور اوائل جوانی میں عرب قوم پرستی کے پیروکار اور مصری رہنما جمال عبدالناصر کے شیدائی تھے۔ وہ ہمیشہ سے غربت میں گزری اپنی ابتدائی قبائلی زندگی کے بارے میں بات کرتے اور بعد میں اسے اپنے فائدے کے لیے استعمال کرتے رہے۔ ان کی جانب سے بین الاقوامی دوروں کے دوران بھی اپنے مخصوص خیمے میں رہائش رکھی جاتی اور یہی وجہ تھی کہ انھوں نے کرنل سے آگے فوج میں کوئی عہدہ اپنے پاس رکھنا مناسب نہیں سمجھا۔ سنہ 1956 کے نہر سوئز بحران کے دوران مغرب اور اسرائیل کے خلاف ہونے والے مظاہروں میں بھی وہ پیش پیش رہے تھے۔ سنہ 1956 سے 1961 کے دوران وہ فیضان شہر میں جامعہ سبھا میں تعلیم حاصل کرتے رہے اور یہیں ان کی دوستیاں ایسے نوجوانوں سے ہوئیں جو آگے چل کر ان کے ساتھ ایک فوجی بغاوت کرنے والے تھے۔ سنہ 1961 میں ان کی سیاسی وابستگیوں اور نظریات کے باعث انھیں جامعہ سبھا سے نکال دیا گیا تھا۔ معمر قذافی نے اس دوران یونیورسٹی آف لیبیا سے لا کی ڈگری حاصل کی۔ یہاں ان کے پاس لیبیا کی فوج میں بھرتی ہونے کا موقع تھا جس کے ذریعے اس وقت کے لیبیا میں نہ صرف بہتر تعلیم حاصل کی جا سکتی تھی بلکہ کسی بھی فرد کے لیے ایک پرکشش معاشی موقعے کے طور پر بھی دیکھا جاتا تھا۔ یہ لیبیا میں وہ وقت تھا جب ملک میں غربت تھی اور بیروزگاری عروج پر تھی۔ ملک میں موجود بادشاہت مغرب نواز سمجھی جاتی تھا اور حالانکہ ملک میں تیل کے نئے اور وسیع ذخائر ملے تھے لیکن اس کے باوجود عام عوام کی حالتِ زار میں کچھ زیادہ فرق نہیں آیا تھا۔ سنہ 1963 میں معمر قذافی بن غازی میں فوجی اکیڈمی میں بھرتی ہوئے اور یہیں ان کے کچھ دوستوں نے 'فری آفیسرز موومنٹ' کے نام سے تنظیم بنائی تھی جس کا بنیادی مقصد ملک میں بغاوت کے ذریعے مغرب نواز بادشاہت کو ہٹانا تھا۔ قذافی کو سنہ 1965 میں برطانوی سٹاف کالج میں بھیجا گیا تھا جب قذافی اس کورس سے واپس آئے تو ایک طرف لیبیا میں عوام میں بادشاہت کے خلاف غم و غصے میں اضافہ ہو رہا تھا اور دوسری جانب اسرائیل سے 1967 کی عرب جنگ میں لیبیا سمیت عرب ممالک کی شکست کے بعد بھی عوام میں بے صبری تھی۔ سنہ 1959 میں یہاں ملنے والے تیل کے ذخائر کے بعد حکومت کی جانب سے تیل نکالنے والی مغربی کمپنیوں کے ساتھ معاہدے کیے گئے تھے جنھیں بادشاہت اور حکومت کے لیے تو فائدہ مند جبکہ عام عوام کے لیے غیر منافع بخش سمجھا جاتا تھا۔ یہاں 70 فوجی افسران کے ایک گروپ جس کی سربراہی معمر قذافی کر رہے تھے نے بادشاہت کے خاتمے کا منصوبہ بنایا اور یکم ستمبر 1969 کی صبح لیبیا کے دارالحکومت طرابلس میں فوجی ٹینکوں کے ہمراہ داخل ہوئے اور سرکاری عمارتوں کا کنٹرول سنبھال لیا۔ اس وقت بادشاہ ادریس علاج کے غرض سے ترکی میں تھے اور

انھوں نے بغاوت کی ان خبروں کو اس وقت 'غیر اہم' قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا تھا۔ فوجی افسران کی جانب سے بیرونی دنیا کے ساتھ تمام مواصلات ختم کر دی گئی تھی اور ملک میں کرفیو نافذ کر کے اسے لیبین عرب جماہیریہ کا نام دیا گیا۔ بادشاہ کے جانشین ولی عہد حسن نے ریولوشنری کمانڈ کونسل کی حمایت کا اعلان کیا۔ ریولوشنری کمانڈ کونسل کی جانب سے اس بارے میں ایک بیان جاری کیا گیا جس میں اس انقلاب کا مقصد 'اتحاد، آزادی اور سوشلزم' کو قرار دیا گیا۔ ساتھ ہی یہ انتباہ بھی دیا کہ انقلابیوں کو ہٹانے کی کسی بھی قسم کی کوشش کو 'فیصلہ کن انداز میں کچل دیا جائے گا۔' کرنل قذافی ستر کی دہائی میں عرب قوم پرستی کے علمبردار رہے اور انھوں نے لیبیا کو اس وقت کے مصری، شامی اور اردنی رہنماؤں کے ساتھ کئی معاہدوں میں بھی منسلک کیا۔ ساتھ ساتھ انھوں نے براعظم افریقہ میں بھی اپنا اثر و رسوخ بڑھانے کی کوشش کی۔ تاہم اپنے اقتدار میں ہی کرنل قذافی کی جانب سے تیل کمپنیوں کے ساتھ معاہدوں پر دوبارہ مذاکرات کرنے کا مطالبہ ان کے اقتدار کو تقویت پہنچانے کا باعث بنا۔ انھوں نے ایسا کرنے سے انکار پر کمپنیاں بند کرنے کی دھمکی دی۔ اس دوران انھوں نے بین الاقوامی تیل کمپنیوں کے ایگزیکٹوز کو چیلنج کرتے ہوئے کہا تھا کہ 'جو لوگ پانچ ہزار سال تک بغیر تیل کے زندہ رہے، وہ اپنے جائز حقوق حاصل کرنے کی کوشش میں مزید کچھ سال اور بھی زندہ رہ سکتے ہیں۔' ان کی جانب سے کیا گیا یہ چیلنج کام کر گیا اور لیبیا ترقی پذیر ممالک میں وہ پہلا ملک بنا جس نے اپنی تیل کی پیداوار کا بڑا اشیئر حاصل کر لیا۔ دوسرے عرب ممالک نے جلد اس نظیر کو جواز بناتے ہوئے سنہ 1970 کی دہائی میں عرب پیٹرو بوم یعنی عرب ممالک میں تیل کے انقلاب کی بنیاد رکھی۔ یوں لیبیا 'کالے سونے' سے منافع حاصل کرنے کے لیے بہترین پوزیشن میں تھا کیونکہ یہاں تیل کی پیداوار باقی خلیجی ممالک جتنی تھیں لیکن افریقہ میں اس ملک کی کل آبادی صرف 30 لاکھ تھی، جو افریقہ میں بہت کم تھی۔ یوں تیل نے لیبیا کو بہت جلدی بہت امیر بنا دیا۔ لیکن سنہ نوے کی دہائی میں عرب دنیا کو اپنی قیادت میں متحد کرنے کی کوشش میں ناکام رہنے کے بعد قذافی نے اپنی ساری توجہ براعظم افریقہ پر مرکوز کر دی اور افریقی ملکوں کے لیے ایک ریاست ہائے متحدہ کا خیال بھی پیش کیا۔ اس مقصد کے لیے انھوں نے افریقی ملکوں کی ثقافت سے ملتے جلتے لباس بھی پہننا شروع کیے۔ کرنل معمر قذافی دنیا بھر میں مختلف عسکریت اور شدت پسند تنظیموں کے بھی پشت پناہ اور مددگار رہے ہیں جن میں تنظیم آزادیِ فلسطین یا پی ایل او، آئرش ریپبلکن آرمی اور افریقہ کے کئی شدت پسند گروپ شامل ہیں۔ منفرد طریقے اپنانے کے لیے مشہور کرنل قذافی اکثر ٹیلی ویژن پر خیموں میں مقیم دکھائی دیتے جہاں وہ غیر ملکی رہنماؤں کا استقبال بھی کرتے جبکہ کہا جاتا ہے کہ ان کے ذاتی محافظوں میں خواتین کی اکثریت تھی۔ لیبیا میں ان کے پورے دور اقتدار میں خفیہ اداروں کی بنیاد پر استوار ایک نہایت سخت گیر نظام رہا۔ اسی نظام کے اندر انھوں نے پہلے سوشلزم، سرمایہ داری اور اسلام کے کچھ پہلوؤں کو ملا کر اپنی سبز کتاب پر مبنی سیاسی نظریات پیش کیے۔ پھر 1977 میں جماہریہ کے نام سے ایک ایسا نظام بنایا جس میں بظاہر اختیارات عوام پر مشتمل ہزاروں پیپلز کمیٹیوں کے ہاتھ میں تھے لیکن عملاً ماہرین کے مطابق کرنل قذافی ہی تمام اختیارات کا سرچشمہ تھے۔ اپنے پورے دور اقتدار میں انھوں نے اپنے خلاف کسی بھی طرح کے مخالفت کو انتہائی بے دردی سے کچل کر رکھا۔ شائد یہی وجہ تھی کہ ان کے خلاف احتجاج کے دوران بھی کوئی متبادل قیادت سامنے دکھائی نہ دی۔ اور پھر سنہ 2011 میں تیونس سے شروع ہونے والے عرب عوامی بیداری کا سیلاب کرنل معمر قذافی کو بھی بہالے گیا۔

ایران میں سالِ رواں 400 سے زائد افراد کو سولی دی جا چکی ہے: ماہرین اقوام متحدہ

جینوا، 3 ستمبر: اقوام متحدہ کے ماہرین نے پیر کے روز خبردار کیا ہے کہ ایران میں پچھلے مہینے میں دی گئی پھانسیوں کے بعد رواں سال دی گئی پھانسیوں کی مجموعی تعداد 400 سے زیادہ ہوگئی ہے۔ اقوام متحدہ کے ماہرین کا کہنا ہے کہ صرف ماہ اگست کے دوران 81 ایرانیوں کو پھانسی دی گئی ہے۔ جبکہ ماہ جولائی میں 45 افراد کو پھانسی کی سزا دی گئی تھی۔ اقوام متحدہ کے 11 رکنی آزاد گروپ نے اس امر کا اظہار پیر کے روز جاری کردہ ایک مشترکہ بیان میں کیا ہے۔ ماہرین نے کہا کہ ہمیں پھانسیوں کی تعداد میں اضافے پر گہری تشویش ہے۔ انسانی حقوق کی تنظیموں اور ایمنسٹی انٹرنیشنل کے مطابق چین کے بعد ایران ایسا ملک ہے جہاں پھانسیاں زیادہ دی جاتی ہیں۔ اقوام متحدہ کے ماہرین اور صوابدیدی پھانسیوں سے متعلق خصوصی نمائندے نے کہا ہے کہ گزشتہ ماہ ایسے 41 لوگوں کو پھانسی دی گئی جو منشیات کے جرم میں ملوث تھے۔ منشیات کے جرم میں سزائے موت دینا بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی ہے۔ اقوام متحدہ کے ماہرین نے ایران میں 2021 سے منشیات کے جرم میں پھانسیوں میں اضافے پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ماہرین کے مطابق گزشتہ سال 400 سے زائد پھانسیاں منشیات کے جرم میں دی گئی ہیں۔ ماہرین کے مطابق انہیں ایسی رپورٹس مل رہی ہیں کہ ایران میں سزائے موت کے مقدموں میں ضمانتیں طے شدہ ہونے کے باوجود پوری نہیں کی جا رہی ہیں۔ ماہرین نے کہا کہ منصفانہ ٹرائل کے بغیر ہونے والی عدالتی کارروائیوں کا مطلب ہے کہ پھانسیاں غیر قانونی طور پر دی جا رہی ہیں۔ ہم بہت فکرمند ہیں کہ شاید ایسے بے گناہ افراد کو پھانسی دی گئی ہو۔

پوتین بین الاقوامی فوجداری عدالت کو چیلنج کرتے ہوئے منگولیا پہنچ گئے

ماسکو، 3 ستمبر: روسی صدر ولادی میر پوتین پیر کے روز منگولیا پہنچ گئے۔ یہ بین الاقوامی فوجداری عدالت کی جانب سے روسی صدر کے خلاف وارنٹ گرفتاری جاری ہونے کے بعد عدالت کے رکن ممالک میں سے کسی ملک کا پہلا دورہ ہے۔ دوسری جانب یوکرین کی وزارت خارجہ کے ترجمان جورجی تیخی کے مطابق منگولیا کا پوتین کو نہ روکنا یہ بین الاقوامی فوجداری عدالت کی قانونی حیثیت کے لیے بڑا دھچکا ہے۔ مزید یہ کہ کیف حکومت منگولیا کی سزا کے لیے دباؤ ڈالے گی۔ اس سے قبل بین الاقوامی فوجداری عدالت نے منگولیا پر زور دیا تھا کہ وہ پوتین کو حراست میں لے جو یوکرینی بچوں کو غیر قانونی طور پر بے دخل کر کے روس بھیجنے میں مبینہ طور پر ملوث ہیں۔ بین الاقوامی فوجداری عدالت کے ترجمان فادی عبداللہ کا کہنا ہے کہ منگولیا پر لازم ہے کہ وہ عدالت کے ساتھ تعاون کرے۔ منگولیا میں ایمنسٹی انٹرنیشنل تنظیم کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر کا کہنا ہے کہ منگولیا کو چاہیے کہ انصاف سے مفرور ولادی میر پوتین کو گرفتار کرے۔ اسی طرح ہیومن رائٹس واچ کی عہدے دار کے نزدیک روسی صدر کا استقبال یوکرین میں روسی افواج کے جرائم کا شکار ہونے والے بہت سے افراد کی اہانت ہے۔ البتہ روسی صدارتی ترجمان دمتری بیسکوف نے گزشتہ ہفتے واضح کیا تھا کہ کرملن کو اس حوالے سے کوئی اندیشے نہیں ہیں۔ انھوں نے منگولیا میں ماسکو کے دوستوں کے ساتھ شاندار بات چیت کو بھی سراہا۔ کرملن طویل عرصے سے روسی صدر پر بین الاقوامی فوجداری عدالت کے الزامات کو سختی سے مسترد کرتا رہا ہے۔ تاہم پوتین نے تقریبا ڈیڑھ سال سے بعض ملکوں کے سفر سے گریز کیا ہے۔ وہ اگست 2023 میں جنوبی افریقہ میں بریکس گروپ کے سربراہ اجلاس میں شریک نہیں ہوئے۔ اسی سال ستمبر میں انھوں نے بھارت میں جی ٹوئنٹی کے سربراہ اجلاس میں بھی شرکت نہیں کیا۔ تاہم رواں سال مئی میں پوتین نے چین کا، جون میں شمالی کوریا کا اور اگست میں آذربائیجان کا دورہ کیا تھا۔ یہ تین ممالک بین الاقوامی فوجداری عدالت کے ارکان میں شامل نہیں ہیں۔ توقع ہے کہ پوتین منگولیا میں اپنے ہم منصب اوخنا خورلیسوخ سے بات چیت کریں گے۔ وہ خالخین گل کی جنگ میں سوویت یونین اور منگولیا کی مسلح افواج کی جاپانی فوج کے خلاف مشترکہ فتح کیا 85 ویں سال گرہ کی تقریبات میں بھی شریک ہوں گے۔ روسی صدر نے منگولیا کا آخری دورہ ستمبر 2019 میں کیا تھا۔

قندھار ہائی جیکنگ پر سیریز اور 'نام' کا تنازع

'لوگ سوچیں گے IC 814 ہندوؤں نے ہائی جیک کی تھی'

نیٹ فلکس پر حال ہی میں پیش کی جانے والی نئی ویب سیریز IC 814 ریلیز ہونے کے ساتھ ہی متنازع بن گئی ہے اور سوشل میڈیا پر اس سیریز کے بائیکاٹ کا مطالبہ زور پکڑ رہا ہے۔ انڈین فلم میکر انو بھو سنہا کی ویب سیریز IC 814 ایک طیارے کی ہائی جیکنگ کے واقعے پر مبنی ہے۔ یاد رہے کہ 1999 میں انڈین ایئر لائنز کے طیارے 814 کو کھٹمنڈو سے نئی دہلی کے لیے اڑان بھرنے کے بعد کالعدم شدت پسند تنظیم حرکت الانصار نے ہائی جیک کیا تھا اور پھر اسے تین ایئرپورٹس پر اتارنے کے بعد قندھار پہنچایا گیا۔ اس ایئربس میں 176 مسافروں کے علاوہ پائلٹس سمیت جہاز کے عملے کے 15 افراد سوار تھے۔ اس سیریز میں ہائی جیکرز کے نام 'چیف'، 'ڈاکٹر'، 'برگر'، 'بھولا' اور 'شنکر' بتائے گئے ہیں اور انھی ناموں کے باعث سوشل میڈیا صارفین شدید تنقید کر رہے ہیں۔ صارفین کا کہنا ہے کہ ویب سیریز میں چار ہائی جیکرز کے نام جان بوجھ کر تبدیل کیے گئے ہیں۔ انڈیا میں سوشل میڈیا صارفین کا الزام ہے کہ فلم میکر انو بھو سنہا نے جان بوجھ کر حقائق کو تبدیل کیا ہے اور اس سیریز کو پروپیگنڈے کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔ سوشل میڈیا پر ہونے والی بحث سامنے آنے پر انڈیا کی وزارت اطلاعات و نشریات نے اس معاملے پر باز پرس کے لیے نیٹ فلکس کے 'کونٹینٹ ہیڈ' کو طلب کر لیا ہے۔ اس بات کی تصدیق کرتے ہوئے آل انڈیا ریڈیو اور ڈی ڈی نیوز نے بتایا کہ نیٹ فلکس حکام وزارت اطلاعات و نشریات کے سامنے پیش ہو کر معاملے کی وضاحت دیں گے۔ 'لوگ سوچیں گے کہ IC 814 کو ہندوؤں نے ہائی جیک کیا تھا' اس تنازع میں بی جے پی کے سوشل میڈیا ہیڈ امیت مالویہ نے پروڈیوسرز کو مورد الزام ٹھہرایا ہے۔ انھوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ 'آئی سی 814 کے ہائی جیکرز دہشت گرد تھے۔ انھوں نے اپنے مسلمان ہونے سے متعلق شناخت چھپا رکھی تھی۔ انو بھو سنہا نے انھیں غیر مسلم نام دے کر اپنا جرم چھپانے کی کوشش کی ہے۔ اس کا نتیجہ کیا نکلے گا؟ دہائیوں کے بعد، لوگ سوچیں گے کہ IC 814 کو ہندوؤں نے ہائی جیک کیا تھا۔' فلم ساز انو بھو سنہا نے ابھی تک اس معاملے میں کوئی بیان نہیں دیا لیکن انھوں نے کانگریس کے ترجمان ڈاکٹر اروِنیش کمار یادو کی ایک پوسٹ دوبارہ شیئر کی ہے۔ اس پوسٹ میں بتایا گیا ہے کہ انڈین حکومت نے خود ہائی جیکروں کے نام ظاہر کیے تھے۔ تاہم ڈاکٹر یادو نے بھی یہ صحافی سدھانت موہن کی پوسٹ کا حوالہ دیتے ہوئے لکھا ہے۔ صحافی سدھانت موہن نے لکھا ہے کہ 'کچھ لوگ ہائی جیکروں کے نام پر ہنگامہ کھڑا کر رہے ہیں، وہ کہہ رہے ہیں کہ ان کے اصلی نام کیوں استعمال نہیں کیے گئے؟ انھیں 'بھولا' اور 'شنکر' کہنا ہندو مذہب کی توہین ہے۔' ویب سیریز کے کاسٹنگ ڈائریکٹر مکیش چھابرا نے خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی کو بتایا کہ 'شو پیش کرتے وقت مکمل تحقیق کی گئی ہے۔ اغوا کار ایک دوسرے کو انھی ناموں سے پکار رہے تھے۔' انھوں نے اپنے مراسلے میں حکومت کی پریس ریلیز کا ایک حصہ بھی شامل کیا ہے۔ نیٹ فلیکس کی یہ ویب سیریز صحافی شرن جوئے چودھری اور کیپٹن دیوی شرن (فلائٹ آئی سی 814 کے پائلٹ) کی کتاب 'فلائٹ ان فیئر: دی کیپٹن سٹوری' پر مبنی ہے۔ یہ قندھار طیارہ ہائی جیک کے واقعے پر مبنی ہے۔ اس سیریز میں وجے ورما، نصیر الدین شاہ، پنکج کپور، منوج پاہوا، اروند سوامی، انوپم ترپاٹھی، دیا مرزا، پتر لیکھا، امریتا پوری، دبیندو بھٹاچاریہ اور کمود مشرا شامل ہیں۔ درحقیقت انڈیا کی وزارت داخلہ کی طرف سے چھ جنوری 2000 کو جاری کردہ بیان میں مطابق ہائی جیکرز کے اصلی نام بتائے گئے تھے۔ اسی بیان میں بتایا گیا کہ مسافروں کے سامنے ہائی جیکر ایک دوسرے کو 'چیف، ڈاکٹر، برگر، بھولا اور شنکر' کہہ کر مخاطب کر رہے تھے۔ وزارت داخلہ کا یہ بیان اب بھی انڈیا کی وزارت خارجہ کی ویب سائٹ پر موجود ہے۔ وزارت داخلہ نے اپنے بیان میں کہا تھا کہ 'طیارہ ہائی جیک کے واقعے کے بعد خفیہ ایجنسیوں نے ممبئی سے چار شدت پسندوں کو گرفتار کیا تھا۔'

1999 میں قندھار میں کیا ہوا تھا؟

یہ 24 دسمبر 1999 کی بات ہے جب انڈین ایئر لائنز کا طیارہ 814 نیپال کے دارالحکومت کھٹمنڈو سے انڈیا کے دارالحکومت نئی دہلی کے لیے اڑا۔ اس ایئربس میں 176 مسافروں کے علاوہ پائلٹس سمیت جہاز کے عملے کے 15 افراد سوار تھے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اپنی منزل کی جانب روانگی پر مسافر انتہائی خوش تھے لیکن ان کی یہ خوشی زیادہ دیر تک قائم نہیں رہی کیونکہ جب یہ طیارہ انڈین فضائی حدود میں داخل ہوا تو ایک نقاب پوش شخص اٹھا اور کاک پٹ کی جانب بڑھا۔ اس نقاب پوش نے طیارے کے پائلٹ کو دھمکی دی کہ اگر انھوں نے طیارے کا رخ لکھنؤ کے بجائے مغرب میں لاہور کی جانب نہیں موڑا تو وہ طیارے کو بم سے اڑا دیں گے۔ اس کے ساتھ ہی اس کے چار دیگر نقاب پوش ساتھی بھی کھڑے ہوئے اور جہاز کے مختلف حصوں میں پوزیشن سنبھال لیں۔ طیارہ ہائی جیک کرنے کے چند گھنٹوں کے اندر شدت پسندوں نے ایک مسافر روپن کٹیال کو قتل کر دیا۔ 25 سالہ روپن کٹیال پر انتہا پسندوں نے چاقو سے کئی وار کیے۔ رات پونے دو بجے کے قریب طیارہ دبئی پہنچا۔ وہاں ایندھن بھرنے کے بدلے کچھ مسافروں کی رہائی کا معاہدہ طے پایا۔ دبئی میں 27 مسافروں کو رہا کیا گیا جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے تھے۔ اس کے بعد طیارے کو قندھار لے جایا گیا۔ معدے کے کینسر میں مبتلا سیمون برار نامی خاتون کو قندھار میں علاج کے لیے طیارے سے نکلنے کی اجازت دی گئی اور وہ بھی صرف 90 منٹ کے لیے۔ ابتدائی طور پر شدت پسندوں نے اپنے 36 انتہا پسند ساتھیوں کی رہائی کے ساتھ ساتھ 200 ملین امریکی ڈالر کے تاوان کا مطالبہ کیا تھا۔ اغوا کار کشمیری علیحدگی پسند کی لاش حوالے کرنے کے مطالبے پر بھی بضد تھے تاہم طالبان کی درخواست کے بعد انھوں نے رقم اور لاش کا مطالبہ ترک کر دیا۔ لیکن وہ انڈین جیلوں میں قید انتہا پسندوں کی رہائی کے مطالبے پر بضد تھے۔ آٹھ دن تک جاری رہنے والا یہ یرغمالی بحران اس وقت ختم ہوا جب واجپائی حکومت نے انڈین جیلوں میں بند کچھ انتہا پسندوں کو رہا کرنے پر رضامندی ظاہر کی۔ ٹھیک آٹھ دن بعد سال کے آخری دن یعنی 31 دسمبر کو حکومت نے معاہدے کا اعلان کیا۔ انڈین وزیر اعظم واجپائی نے نئے سال کے موقع پر قوم سے کہا کہ ان کی حکومت اغوا کاروں کے مطالبات کو کافی حد تک کم کرنے میں کامیاب ہو گئی ہے۔ اس وقت کی اٹل بہاری واجپائی حکومت کے وزیر خارجہ جسونت سنگھ خود 31 دسمبر 1999 کو اپنے ساتھ تین انتہا پسندوں کو لے کر قندھار گئے۔ رہا ہونے والے شدت پسندوں میں جیش محمد کے سربراہ مولانا مسعود اظہر، احمد زرگر اور احمد عمر سعید شیخ شامل تھے۔

بنگلہ دیش نے پاکستان کو کلین سویپ کر دیا

'ہم کسی سکول ٹیم سے ہارنے کی بھی صلاحیت رکھتے ہیں'

بنگلہ دیش نے پاکستان کو دوسرے ٹیسٹ میچ میں چھ وکٹوں سے شکست دے کر سیریز 0-2 سے اپنے نام کر لی ہے۔ یہ ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ میں بنگلہ دیش کی پاکستان کے خلاف پہلی سیریز فتح ہے۔ راولپنڈی سٹیڈیم میں پاکستان نے دوسری اننگز میں بنگہ دیش کو جیت کے لیے 184 رنز کا ہدف دیا تھا جو کہ مہمان ٹیم نے چار وکٹوں کے نقصان پر باآسانی حاصل کر لیا۔ پاکستان کی بیٹنگ لائن پہلے ٹیسٹ میچ کی طرح دوسرے میچ میں بھی لڑکھڑاتی ہوئی نظر آئی اور دونوں اننگز میں کوئی بھی کھلاڑی اپنے مجموعی سکور کو تین ہندسوں میں داخل نہیں کر سکا۔ پاکستان نے پہلی اننگز میں کپتان شان مسعود، صائم ایوب اور سلمان آغا سلمان کی نصف سنچریوں کی مدد سے 274 رنز بنائے تھے۔ بنگلہ دیش کی بیٹنگ لائن پہلی اننگز میں شدید مشکلات کا شکار رہی اور ایک وقت پر صرف 26 رنز پر اس کے چھ کھلاڑی آؤٹ ہو گئے لیکن لٹن داس اور مہدی حسن معراج نے ٹیم کو سہارا دیا اور کسی بڑے نقصان سے محفوظ رکھا۔ لٹن ڈاس نے 138 جبکہ مہدی حسن معراج نے 78 رنز کی اننگز کھیل کر بنگلہ دیش کو 262 رنز کے مجموعی سکور پر پہنچایا۔ پاکستان کی جانب سے خرم شہزاد نے 90 رنز دے کر چھ کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ دوسری اننگز میں پاکستان کو بنگلہ دیش پر 10 رنز کی لیڈ حاصل تھی لیکن میزبان ٹیم اس لیڈ کا فائدہ اُٹھانے میں ناکام رہی اور بنگلہ دیشی فاسٹ بولرز ناہید رانا اور حسن محمود نے پاکستانی بیٹنگ لائن کو تہس نہس کر دیا۔ پوری پاکستان ٹیم صرف 172 رنز بنا کر پویلین لوٹ گئی۔ بنگلہ دیش کی طرف سے حسن محمود نے پانچ جبکہ ناہید رانا نے چار وکٹیں حاصل کیں۔ بنگلہ دیش کے وکٹ کیپر بلے باز لٹن داس کو 138 رنز کی اننگز کھیلنے پر مین آف دا میچ قرار دیا گیا۔ پاکستان کرکٹ ٹیم کے کپتان شان مسعود نے بنگلہ دیش کے خلاف شکست کو 'مایوس کُن' قرار دیا اور کہا کہ 'ٹیسٹ کرکٹ فٹنس کا تقاضہ کرتی ہے۔' مستقبل کی حکمت عملی اور ٹیم سلیکشن کے حوالے سے بات کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ 'آپ کو ہمیشہ اپنی غلطیوں سے سیکھنا پڑتا ہے، آپ کو لوگوں کو موقع دینا پڑتا ہے۔ میرا خیال ہے کہ ہم درست سمت کی طرف جا رہے ہیں۔' کپتان شان مسعود کا مزید کہنا تھا کہ 'تلخ حقیقت یہی ہے کہ بطور ٹیسٹ ٹیم ہمیں فِٹ رہنے کی ضرورت ہے اور ہمارے پاس پانچ دنوں تک کھیلنے کے لیے جسمانی اور ذہنی صلاحیت ہونی چاہیے۔' دوسرے ٹیسٹ میچ میں ٹیم کی ناکامی پر بات کرتے ہوئے پاکستانی کپتان نے کہا کہ ان کے خیال میں پہلی اننگز میں 274 رنز ایک اچھا مجموعی سکور تھا، انھوں نے اور صائم ایوب نے نصف سنچریاں سکور کیں لیکن لٹن داس کی طرح وہ دونوں اس کو بڑے سکور میں نہیں بدل سکے۔ پاکستان کے خلاف تاریخ میں پہلی مرتبہ ٹیسٹ سیریز جیتنے پر بنگلہ دیشی کپتان نجم الحسن شانتو انتہائی خوش نظر آئے۔ ان کا کہنا تھا کہ 'یہ جیت ہمارے لیے بہت معنی رکھتی ہے، اتنی کہ لفظوں میں بیان نہیں ہو سکتا۔' انھوں نے اپنے نوجوان فاسٹ بولرز ناہید رانا اور حسن محمود کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ انھیں امید ہے کہ وہ یہ کارکردگی جاری رکھیں گے۔ بنگلہ دیش اگلی ٹیسٹ سیریز انڈیا کے خلاف کھیلے گا اور نجم الحسن شانتو کے مطابق پاکستان کے خلاف فتح سے انھیں اگلی سیریز کے لیے اعتماد ملا ہے۔ بنگلہ دیش کے خلاف ٹیسٹ سیریز میں شکست پر پاکستانی کرکٹ فینز غم و غصے کا اظہار کر رہے ہیں اور ناقص کارکردگی پر کھلاڑیوں بھی کر رہے ہیں۔ ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر ایک صارف نے راولپنڈی کے تماشائیوں سے خالی سٹیڈیم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ 'کسی بھی پاکستانی فین میں اتنا حوصلہ و ہمت نہیں کہ وہ بنگلہ دیش کے خلاف پاکستان کی تاریخی شکست کو دیکھ سکے۔' ایک اور سوشل میڈیا صارف لکھتے ہیں کہ 'جس پچ پر پاکستانی بلے باز کھڑے ہوتے ہوئے کانپ رہے ہیں اسی پچ پر بنگلہ دیشی بلے باز اپنی ٹیم کو جیت کی طرف لے کر جا رہے ہیں۔' ایک اور صارف لکھتے ہیں کہ 'شکر کریں بنگلہ دیش ہے، (ہم) کسی سکول کی ٹیم سے بھی ہارنے کی مکمل صلاحیت رکھتے ہیں۔' جہاں سیریز میں شکست پر پاکستان پر تنقید ہو رہی ہے، وہیں بنگلہ دیش کی کرکٹ ٹیم کے لیے سوشل میڈیا پر داد و تحسین کا سیلاب سا اُمڈ آیا۔ اجمل جامی لکھتے ہیں کہ 'بنگلہ دیش کی ٹیم حقیقتاً یہ سیریز سویپ کرنے کی مستحق ہے۔ وہ بطور ٹیم پاکستان کی ٹیم سے ہر طرح سے بہتر ہیں۔' سابق ویسٹ انڈین کرکٹ آئن بشپ نے بنگلہ دیش کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ٹیم کی بہترین کارکردگی اس وقت سامنے آئی، جب ان کے ملک کو ہیروز کی ضرورت ہے اور 'یہ کھلاڑی پوری قوم کو متاثر کر رہے ہیں۔' خیال رہے پہلے ٹیسٹ میچ میں راولپنڈی کے اس ہی گراؤنڈ پر بنگلہ دیش نے پاکستان کے 10 وکٹوں سے شکست دی تھی۔ پاکستان کرکٹ ٹیم اکتوبر میں انگلینڈ کے خلاف پاکستان میں ہی تین میچوں پر مشتمل ٹیسٹ سیریز کھیلے گی۔

کیا ٹوٹا: شیواجی کا مجسمہ یا شندے کا گھمنڈ؟

از قلم: ڈاکٹر سلیم خان

مہاراشٹر میں نومبر کے اندر ریاستی انتخابات متوقع ہیں۔ جموں کشمیر اور ہریانہ کی ہار کے بعد مہاراشٹر اور جھارکھنڈ کی شکست بی جے پی اقتدار کے تابوت میں آخری کیل ثابت ہوگی۔ جموں کشمیر میں اس کی حالت اتنی خراب ہے کہ اسے ہرانے کے لیے کسی کی چنداں ضرورت نہیں۔ گودی میڈیا کا کوئی بڑا سے بڑا بھگت بھی وہاں پر بی جے پی کی کامیابی کے الفاظ اپنی زبان پر لانے کی ہمت نہیں کر پا رہا ہے۔ ہریانہ کے اندر ادھ مری بی جے پی کے صدر پہلے ہی انتخاب ملتوی کرنے کی درخواست کر چکے ہیں اب رہی سہی جان نکالنے کا کام کنگنا رناوت کی نادانیاں کر رہی ہیں۔ انہوں نے پہلے تو کسان تحریک کے دوران قتل اور عصمت دری کا الزام لگا کر عوام کا دل توڑا۔ اس کے بعد ذات پات کی بنیاد پر مردم شماری کے خلاف بول کر سر پھوڑ دیا۔ جھارکھنڈ کے ٹائیگر چمپئی سورین کو بی جے پی اپنے ساتھ لے آئی مگر ان کے ساتھ جے ایم ایم کا کالا کتا بھی نہیں آیا۔ اس دوران مہاراشٹر کے اندر شیواجی کا مجسمہ کیا ٹوٹا کہ کامیابی کا خواب ٹوٹ کر بکھر گیا۔ اجیت پوار کے تیور اب بدلنے لگے ہیں اور اسے دیکھ کر شندے اور فڈنویس 2002 کی فلم 'ہم تمہارے ہیں صنم' کی یہ قوالی گانے لگے ہیں۔

کبھی بندھن جڑا لیا، کبھی دامن چھڑا لیا
سب کچھ بھلا دیا، یہ وفا کیسا صلہ دیا

اجیت پوار کا صنم نہ تو شندے اور فڈنویس ہیں اور نہ شرد پوار یا ادھو ٹھاکرے۔ ان کا مقصدِ حیات اپنی دولت کا تحفظ اور اقتدار کی ملائی ہے۔ اسی لیے وہ جب چاہتے ہیں جس سے چاہتے بندھن جوڑ لیتے ہیں اور حسبِ ضرورت دامن چھڑا لیتے ہیں۔ قومی سیاست میں ان کا موازنہ صرف نتیش کمار سے کیا جا سکتا ہے لیکن بعید نہیں کہ آگے چل کر وہ اپنے پیش رو ابن الوقتوں کے بے تاج کمار کو بھی مات دے دیں۔ اجیت پوار کے ذریعہ شیواجی کے مجسمہ پر اپنی ہی سرکار کے خلاف خاموش جلوس کوئی حیرت کی بات نہیں ہے۔ پچھلے پارلیمانی انتخاب میں ان کی پارٹی کو صرف چار مقامات پر لڑنے کا موقع دینے کے بعد ایک جگہ نا معلوم حلیف کے لیے چھین لینا واضح توہین آمیز سلوک تھا۔ اس طرح انہیں اپنی حیثیت کا احساس دلایا گیا۔ بی جے پی نے کھلے بازی کے سہارے رائے گڑھ سے اجیت پوار کے کرتیکر کو کامیاب کروا کر ان کے زخموں پر مرہم رکھنے کی سعی کی لیکن بات نہیں بنی۔ مرکزی حکومت میں وزیر مملکت کا عہدہ ان کے سامنے پھینکا گیا۔ اس کو لینے سے انکار کر کے وہ سرکار میں شامل نہیں ہوئے۔ ملک کی موجودہ سیاست میں سب مطلب کے یار ہیں مگر کوئی کسی کا وفادار نہیں ہے۔ اس لیے شندے اور فڈنویس بھی اجیت دادا کے چلے جانے پر خوشی منائیں گے لیکن اگر ایسا ہو جائے تو اس میں مسلمانوں کا فائدہ ہے۔ بی جے پی اور شیوسینا (شندے) کسی مسلمان کو ٹکٹ دے کر مہا وکاس اگھاڑی کے قلعہ میں سیندھ لگانے سے رہا لیکن اجیت پوار کے لیے یہ کام آسان ہے کیونکہ بہت سارے مسلم رہنما ان کے ساتھ ہیں۔ اجیت پوار کے پھر سے چچا کے آغوشِ عافیت میں لوٹ آئے تو متوقع تقسیم کا امکان از خود ختم ہو جائے گا اس لیے اجیت پوار کی گھر واپسی میں شرد پوار سمیت سبھی کا فائدہ ہے۔ اجیت پوار کے مہا وکاس اگھاڑی میں شمولیت پر ادھو ٹھاکرے اور کانگریس کو اعتراض نہیں ہوگا کیونکہ انہیں کوئی اضافی نشست دینے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ این سی پی اپنا ٹکٹ کس کو دے یہ اس کا داخلی معاملہ ہے۔ اس امیدوار کا شرد پوار یا اجیت پوار کا وفادار ہونا دوسروں کے لیے بے معنیٰ ہے لیکن اگر ایسا ہو جائے تو مہاراشٹر کے اندر بی جے پی کا اتم سنسکار نہایت خوش اسلوبی سے ہو جائے گا۔ مہاراشٹر میں سابق کانگریسی وزیر اعلیٰ اشوک چوہان کو پارٹی میں لا کر ایوانِ بالا میں بھیجنے کے باوجود بی جے پی مراٹھواڑہ کے اندر سبھی نشستیں ہار گئی۔ اس شکست کے بعد اسے اپنی لاڈلی بہن پنکجا منڈے کا خیال آیا اور انہیں قانون ساز کونسل کا رکن بنایا گیا۔ اس بات کا امکان تھا کہ انہیں صوبائی وزیر بنایا جائے گا لیکن دیویندر فڈنویس کی کینہ پروری رکاوٹ بن گئی۔ بی جے پی ہائی کمان نے پنکجا منڈے سمیت ونود تاوڑے اور آشیش شیلار جیسے فڈنویس کے حریفوں انتخابی مہم کی اہم ذمہ داریاں دے کر یہ پیغام دے دیا ہے کہ اب موصوف پر اعتماد اٹھ چکا ہے۔ مہاراشٹر کی سیاست میں دیویندر فڈنویس کا عروج و زوال چشم کشا ہے۔ 2014 میں جب غیر متوقع مودی کی کامیابی کے بعد فڈنویس اچانک وزیر اعلیٰ بن گئے تو لوگ باگ نریندر کے بعد دیویندر کی باتیں کرنے لگے تھے۔ آگے چل کر دیویندر فڈنویس نے اپنے حریفوں کو اس طرح ٹھکانے لگایا کہ ایکناتھ کھڑسے پارٹی سے باہر اور ونود تاوڑے مہاراشٹر پار دہلی بھجوا دیئے گئے۔ پنکجا منڈے کے پر کترنے کا کام بھی فڈنویس نے کیا تھا۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ خود ان پر کتر دیئے گئے اور انہیں وزیر اعلیٰ سے نائب بنا دیا گیا۔ اس بیچ مہاراشٹر سے نکال کر نڈا کی جگہ بیٹھانے کی خبر آئی اور پھر آئی گئی ہو گئی۔ نبیٔ کریم ﷺ کی اہانت کرنے والے گری راج کو تحفظ کی یقین دہانی کرنے والے ایکناتھ شندے کو بدعنوانی کے ایک جھونکے نے غیر محفوظ کر دیا۔ شیواجی مجسمہ کے انہدام سے وزیر اعلیٰ کے گھمنڈ کو چکنا چور ہو گیا۔ اس حادثے کے بعد جب انہوں نے تیز طوفانی ہوا کو پتلے کے گرنے کا سبب بتایا تو ساری دنیا ہنس رہی تھی کیونکہ سندھو دُرگ ضلع کے مالون میں نہ کوئی چھت اڑی تھی اور نہ کوئی پیڑ گرا تھا۔ ایسا لگتا ہے کہ قدرت کا یہ عذاب صرف اور صرف ایکناتھ شندے کی سرکار کو گرانے کے لیے آیا تھا۔ اس نے کوئی اور ایذا رسانی نہیں کی۔ اہانت رسول ﷺ پر وزیر اعلیٰ کے بیان پر خاموش رہنے والی مہا وکاس اگھاڑی نے شیواجی کا مجسمہ منہدم ہونے کے خلاف نے یکم ستمبر کو احتجاجی جلوس نکالنے کا اعلان کر دیا۔ اس معاملے کو شندے حکومت کی نااہلی اور بدعنوانی سے جوڑ کر دوہرا حملہ بول دیا گیا ہے۔ یہ جلوس مہاراشٹر کے لیے جان کا نذرانہ پیش کرنے والوں کو ہوتاتما چوک پر خراجِ عقیدت پیش کرنے کے بعد گیٹ وے آف انڈیا پر موجود شیواجی کے مجسمہ تک جائے گا۔ بدلا پور کے معاملے میں تو مہاراشٹر بند پر ہائی کورٹ کے ذریعہ پابندی لگوائی گئی تھی مگر شندے اور فڈنویس میں دم ہے تو اس جلوس کو روک کر دکھائیں۔ مہاراشٹر کے ریاستی انتخابات میں ہوا کا رخ اپنی جانب کرنے کی خاطر صوبائی سرکار نے پہلے لاڈلی بہن اور پھر لاڈلے بھائی کو رام کیا مگر اس سے پہلے کہ عوام کی فلاح و بہبود کے لیے جمع کیا جانے والا ٹیکس کا روپیہ انتخابی کامیابی کی خاطر لاڈلے باپ، ماں، بہو یا خسر میں تقسیم کیا جاتا ہے بدلا پور کی عصمت دری نے لاڈلی بہن (پنکجا منڈے) اور شیواجی مجسمہ کے انہدام سے لاڈلے بھائی (اجیت پوار) ناراض ہو گئے۔ ویسے یہ غم غصہ ریاست کے بیشتر بھائی بہن کا ہے اس لیے موجودہ سرکار کی بدعنوانی اور نااہلی کی سزا ہر کوئی بھگت رہا ہے۔ بدلا پور کی عصمت دری کا معاملہ مجسمہ کے انہدام سے عارضی طور پر پیچھے تو چلا گیا مگر ختم نہیں ہوا۔ اس کو زندہ رکھنے کا کام خود بی جے پی کرے گی کیونکہ وہ اپنے سیاسی مفاد کی خاطر کولکاتہ کا معاملہ اچھالتی رہے گی اور حزب اختلاف اسے منی پور میں فوجی کی اہلیہ کے ساتھ زیادتی اور بدلا پور کا واقعہ یاد دلاتا رہے گا۔ مہاراشٹر میں فی الحال حزب اختلاف کے دونوں ہاتھوں ہنٹر ہے اور اس کی مدد سے وہ ریاستی سرکار کی کھال ادھیڑ رہا ہے۔ ریاست میں خواتین کے خلاف بڑھتے ہوئے جرائم کی مخالفت میں ممبئی کے 'ماتوشری' یعنی ادھو ٹھاکرے کے گھر پر مہا وکاس اگھاڑی کی ایک نشست ہوئی جس میں نانا پٹولے اور شرد پوار نے بھی میڈیا کے سامنے خواتین کے خلاف جرائم پر تشویش ظاہر کیا۔ اس کے اثرات کو زائل کرنے کی خاطر پنکجا منڈے کو میدان میں اتارا گیا اور انہوں نے ایک ٹی وی چینل پر اپنے طویل انٹرویو میں کہا کہ حزب اختلاف کو عصمت دری کے واقعات پر سیاست نہیں کرنی چاہیے۔ پنکجا نے اپنی پارٹی کو ستی ساوتری ثابت کرنے کے لیے یہاں تک کہہ دیا کہ اگر بی جے پی اپوزیشن میں ہوتی تب بھی ایسا نہیں کرتی۔ بدقسمتی سے اس انٹرویو کے فوراً بعد خود گودی میڈیا نے کولکاتہ میں بی جے پی کے ذریعہ عصمت دری کے خلاف بند اور تشدد کی خبریں نشر کر کے بی جے پی کی لاڈلی بہن پنکجا منڈے کے کھوکھلے دعویٰ کو بے نقاب کر دیا۔ سچ تو یہ ہے کہ عوام کا جذباتی استحصال کر کے اقتدار کے گلیارے میں پہنچنے والی بی جے پی نے خوب عیش کر لیا مگر اب سیاسی افق پر منظر نامہ تیزی کے ساتھ بدل رہا ہے۔ اس سے پریشان ہو کر اجیت پوار تو خیر اپنے چاچا کی پناہ میں چلے جائیں گے اور وہ بھی معافی تلافی کر کے انہیں اپنی پارٹی میں شامل بھی کر لیں گے لیکن بیچارے ایکناتھ شندے اور دیویندر فڈنویس پر میر تقی میر کا یہ شعر صادق آتا ہے کہ

دل جو اکتاتا ہے یا رب رہ نہیں سکتے کہیں
کیا کریں جاویں کہاں گھر میں رہیں باہر رہیں

ٹرین میں بزرگ مسلمان مسافر پر تشدد کا واقعہ تشویش ناک

پیغمبر اسلامؐ کی شان میں گستاخی کرنے والے رام گیری مہاراج کی فوری گرفتاری کا مطالبہ

ملک کے موجودہ حالات میں ایس سی، ایس ٹی کی طرح مسلمانوں کو بھی تحفظ فراہم کرنے کیلئے ایٹروسٹی ایکٹ کی تشکیل کی ضرورت ہے: سلیم سارنگ

ممبئی: 3 ستمبر (پریس ریلیز) دھولیہ - ممبئی ایکسپریس میں گائے گوشت لے جانے کے شبہ میں بزرگ مسلمان مسافر اشرف علی سید حسین پر فرقہ پرستوں کے تشدد کے واقعہ کو مسلم ویلفیئر ایسوسی ایشن کے سربراہ سلیم سارنگ نے تشویش ناک قرار دیا ہے۔ انہوں نے ریاستی حکومت اور پولیس انتظامیہ سے شرپسندی میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے، نیز ملک میں ایس ٹی ایس سی سماج کو تحفظ دینے والے ایٹروسٹی ایکٹ کے طرز پر مسلمانوں کو بھی تحفظ فراہم کرنے والے خصوصی قانون کی تشکیل کا مطالبہ بھی کیا ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے پیغمبر اسلامؐ کی شان میں گستاخی کا ارتکاب کرنے والے رام گری مہاراج کی گرفتاری کا مطالبہ بھی دہرایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نفرت انگیز اور اہانت آمیز تقاریر پر کوئی کارروائی نہیں ہونے سے فرقہ پرستوں کے حوصلے بلند ہوئے ہیں اور ان میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کا کوئی خوف باقی نہیں رہ گیا ہے۔ سلیم سارنگ نے ممبئی، نوی ممبئی اور تھانے پولیس کو ارسال کردہ شکایتی مکتوب میں کہا کہ 15 اگست 2024 کے روز ناسک ضلع کے سنار تعلقہ میں رام گری مہاراج نے پیغمبر اسلام حضرت محمدؐ کی شان میں گستاخی کا مظاہرہ کیا ہے، جس سے مسلم سماج میں گہری تشویش پائی جارہی ہے۔ رام گری مہاراج کی تقریر کا متنازع حصہ ایک کلپ کی شکل میں سوشل میڈیا پر گردش کررہا ہے۔ اگر ان نفرت انگیز بیانات کے تسلسل کو نہیں روکا گیا تو ریاست میں سماجی ہم آہنگی اور امن وامان کی صورتحال کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ لہٰذا ہمارا مطالبہ ہے کہ رام گری مہاراج کو فوری طور پر گرفتار کیا جائے۔ سلیم سارنگ نے بتایا کہ ملک میں مسلمان اور مسلم شناخت کو نشانہ بنانے کا عام رجحان بنتا جارہا ہے۔ مہاراشٹر کافی حد تک ایسے واقعات سے محفوظ تھا، تاہم دھولیہ - ممبئی ایکسپریس میں بزرگ مسلمان مسافر کے ساتھ پیش آئے واقعہ نے ریاست بھر میں انصاف پسند حلقوں اور مسلمانوں کو تشویش میں مبتلا کردیا ہے۔ سلیم سارنگ نے مزید کہا کہ اگر اس شرانگیزی میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی نہیں کی گئی تو مہاراشٹر میں بھی گائے کے گوشت کے نام پر فرقہ پرستی کا رجحان فروغ پاسکتا ہے۔ جس سے ریاست میں لاء اینڈ آرڈر کے خدشات پیدا ہوسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والے ویڈیو میں صاف دیکھا گیا ہے کہ ملزمین نے بزرگ مسافر کی عمر کا بھی لحاظ نہیں کیا، جو کہ تشویش ناک ہے۔ سلیم سارنگ نے اپنے بیان میں مزید کہا کہ جس طرح سے ایس سی ایس ٹی سماج کو شرانگیزی اور نفرت انگیز واقعات سے تحفظ فراہم کرنے کے لیے ایٹروسٹی ایکٹ کا نظم کیا گیا ہے، اس طرز پر مسلمانوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے خصوصی قانون کی تشکیل کی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ آج ملک میں مسلمانوں کو ایس سی ایس ٹی سماج سے کہیں زیادہ خطرات درپیش ہیں۔ مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز تقاریر ایسے واقعات کا سبب بن رہی ہیں۔ حال ہی میں رام گری مہاراج نے پیغمبر اسلامؐ کی شان میں گستاخی کا ارتکاب کرتے ہوئے مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچائی ہے، تاہم شدید مطالبات کے باوجود کوئی کارروائی نہیں ہونے سے فرقہ پرستوں کے حوصلے بلند ہوئے ہیں۔ شاید یہی وجہ ہے کہ ٹرین میں بزرگ مسلمان مسافر کو تشدد کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ اس صورتحال میں ناگزیر ہوگیا ہے کہ ملک کی سب سے بڑی اقلیت کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں۔

اردو لوک ادب کی روایت پر سمینار کا انعقاد

حیدرآباد، 3 ستمبر (پریس نوٹ) خواتین ہمیشہ زبانی روایات کی محافظ رہی ہیں، انہوں نے نسل در نسل کہانیوں، گیتوں اور محاوروں کو منتقل کیا ہے اور لوک داستانوں کے جوہر کو زندہ رکھا ہے۔ اس میں اقدار، دانشمندی اور برادریوں کے جذبات شامل ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے کیا۔ وہ آج سی پی ڈی یو ایم ٹی آڈیٹوریم، میں منعقدہ ایک روزہ ریسرچ اسکالر سمینار "اردو میں لوک ادب کی روایت" کے افتتاحی اجلاس سے مخاطب تھے۔ اس سمینار کا انعقاد مرکز برائے مطالعاتِ اردو ثقافت نے کیا تھا۔ اس سمینار میں پروفیسر محمد نسیم الدین فریس، سابق ڈین، اسکول آف لینگویجس مہمان خصوصی اور کلیدی مقرر تھے۔ پروفیسر ایس کے اشتیاق احمد، رجسٹرار، پروفیسر صدیقی محمد محمود اور پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول آف لینگویجس نے بھی خطاب کیا۔ پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی، ڈائرکٹر مرکز نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا اور مرکز کے ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر احمد خان نے شکریہ ادا کیا۔ سمینار میں مانو میوزک کلب کی جانب سے لوک گیت پروگرام پیش کیے گئے۔ جس کے بعد پروفیسر سید علیم اشرف جائسی، ڈین اسٹوڈنٹس ویلفیئر کی صدارت میں ایک اختتامی سیشن ہوا۔

اردو یونیورسٹی میں تحقیقی طریقۂ کار پر ورکشاپ کا انعقاد

حیدرآباد، 3 ستمبر (پریس نوٹ) شعبۂ سماجیات، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیراہتمام سہ روزہ ورکشاپ کا انعقاد عمل میں آیا۔ تحقیقی طریقۂ کار کے موضوع پر منعقدہ ورکشاپ کے اختتامی اجلاس کی صدارت ڈاکٹر خواجہ محمد ضیاء الدین، صدر شعبہ نے کی۔ پروفیسر انت گری، ایم آئی ڈی ایس، چینائی نے جمعہ کو منعقدہ پروگرام کا کلیدی خطبہ پیش کیا۔ پروفیسر گری نے بین موضوعاتی سماجی علوم کی اہمیت وافادیت پر روشنی ڈالی۔ ورکشاپ کو اسکالرس کے لیے جامع اور مؤثر مقالہ لکھنے کے لیے ضروری طریقۂ کار اور تکنیکوں سے آراستہ کرنے کے لیے ترتیب دیا گیا ہے۔ سماجی علوم کے مختلف مضامین بشمول اقتصادیات، سیاسیات، سماجیات، قانون اور نظم ونسق عامہ کے طلبہ نے ورکشاپ میں حصہ لیا۔ ڈاکٹر بیپیکا نندا نائک، کنوینر پروگرام نے شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر فہیم اختر ندوی، صدر شعبۂ اسلامک اسٹڈیز اور پروفیسر محمد شاہد، صدر شعبۂ سوشیل ورک نے افتتاحی اجلاس میں شرکت کی۔ ڈاکٹر کے ایم ضیاء الدین نے مہمانوں اور شرکاء کا خیر مقدم کیا۔ پروفیسر محمد شاہد، صدر شعبۂ سوشیل ورک، ڈاکٹر ہریندرا ایم، روڈا مستری کالج آف سوشیل ورک، عثمانیہ یونیورسٹی اور ڈاکٹر سہید میو نے بھی خطاب کیا۔

ریلوے ماب لینچنگ معاملہ میں سید اشرف علی کو 25 لاکھ روپے ہرجانہ دیا جائے اور ملزمین کو سنگین دفعات کے تحت گرفتار کیا جائے

جلگاؤں کے نمائندہ وفد کا ڈویژنل ریلوے مینیجر (DRM) اور ریلوے پولس بھساول ڈویژن سے مطالبہ

جلگاؤں: 3 ستمبر (علی انجم رضوی): 28 اگست کو چالیس گاؤں کے رہنے والے 72 سالہ سید اشرف علی منیار کو کلیان اور تھانے ریلوے اسٹیشنوں کے درمیان دھولیہ - سی۔ ایس۔ ٹی ٹرین نمبر 11012 میں آٹھ سے دس غیر مسلم نوجوانوں نے بری طرح زدوکوب کیا۔ اُنھیں جان سے مارنے کی کوشش کی۔ ان کی جیب میں رکھی رقم لوٹ لی۔ انھیں مذہبی تعصب کا شکار بنایا۔ کلیان ریلوے اسٹیشن پر انھیں اترنے نہیں دیا بلکہ ان کا اغواء کرکے تھانہ اسٹیشن پر اترنے کے لیے مجبور کیا۔ اس طرح سنگین نوعیت کے جرائم کا ارتکاب کرکے ریاست مہاراشٹر میں دہشت کا ماحول پیدا کرنے کی کوشش کی۔ مگر افسوس کہ اس قدر سنگین جرائم کا ارتکاب کرنے کے باوجود خاطیوں پر ریلوے پولیس نے معمولی دفعات لگا ملزمین کو فوراً ضمانت ملنے کی راہ ہموار کردی۔ اس لیے جی۔ آر۔ پی۔ ایف، تھانے ریلوے پولس نے جن تین ملزمین کو گرفتار کیا تھا، اُنھیں اسی دن ضمانت پر رہا کردیا گیا۔ اس معاملے میں جلگاؤں کی مختلف سماجی تنظیموں، سیاسی جماعتوں کے عہدیداران کے ایک وفد نے بھساول ڈویژن ڈی۔ آر۔ ایم اور ڈویژنل ریلوے پولیس، بھساول کے دفتر میں متعلقہ افسران سے ملاقات کرکے اُنھیں تحریری شکایات پیش کیں۔ بھساول ڈویژن ڈی۔ آر۔ ایم کے ذریعے انڈین ریلوے سے ظلم وتشدد کے شکار سید اشرف علی کے لیے 25 لاکھ روپے کے معاوضے کا مطالبہ کیا گیا۔ یہ مطالباتی مکتوب ایڈیشنل ڈی۔ آر۔ ایم ایس۔ کے۔ سُمن نے قبول کیا اور ریلوے انتظامیہ تک مطالبات پہنچانے کا وعدہ کیا۔ اسی طرح بھساول ڈویژن کے ریلوے پولیس انسپکٹر ایس۔ آر دھائیکر کے توسط سے اڈیشنل ڈائرکٹر جنرل آف پولیس، مہاراشٹر ریلوے شری پروین سالونکھے سے ملزمین کو سنگین دفعات کے تحت دوبارہ گرفتار کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ اس معاملہ میں شکایت کنندہ کا ضمنی بیان لیا جاچکا ہے۔ تحریری شکایت میں کہا گیا ہے کہ اس ضمنی بیان کی بنیاد پر ملزمین کو سنگین دفعات کے تحت دوبارہ گرفتار کیا جائے اور مفرور ملزمین کو جلد از جلد عدالت کے سامنے پیش کیا جائے۔ مذکورہ شکایت کو تھانے انچارج محترمہ ریکھا آگھاؤ نے قبول کیا۔ اس نمائندہ وفد میں جلگاؤں شہر کی سرگردہ شخصیات منیار برادری کے صدر فاروق شیخ، راشٹروادی (شرد پوار) کے صدر مظہر پٹھان، راشٹروادی (اجیت پوار) کے جلگاؤں شہر صدر ندیم ملک، پرہار ایسوسی ایشن کے شہر صدر یوسف خان، معروف صحافی علی انجم رضوی، سماجی کارکن انیس شاہ، سید عرفان، خلیل اہل کار، تنویر شیخ، بھساول میونسپل کونسل کے رکن امتیاز شیخ اور پاپا ممبر موجود تھے۔

قومی تنظیم کے ریاستی نائب صدر کے عہدے پر

عبدالرشید طاہر مومن اور سیکریٹری کے عہدے پر عرشی عظیم کی تقرری

بھیونڈی: 3 ستمبر (شارف انصاری): - سابق ایم ایل اے اور بھیونڈی سٹی ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کے صدر ایڈوکیٹ عبدالرشید طاہر مومن جنھیں پاورلوم تنظیموں سمیت کئی سماجی تنظیموں کے مختلف عہدوں پر کام کرنے کا تجربہ ہے، کو آل انڈیا قومی تنظیم کا مہاراشٹر اسٹیٹ نائب صدر اور عرشی اعظمی کو مہاراشٹر اسٹیٹ سکریٹری نامزد کیا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے بھیونڈی کے اقلیتی سماج اور بنکروں میں خوشی کا ماحول ہے۔ ممبئی مراٹھی پترکار سنگھ میں منعقدہ ایک تقریب میں ایڈوکیٹ عبدالرشید طاہر مومن اور عرشی اعظمی کو قومی تنظیم کا تقرری مکتوب سونپتے ہوئے سابق مرکزی وزیر، آل انڈیا قومی تنظیم کے نیشنل صدر اور رکن پارلیمنٹ طارق انور نے دونوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کا استقبال کیا۔ اس دوران ایم ایل اے امین پٹیل اور دیگر عہدیداران موجود تھے۔ اس موقع پر ایڈوکیٹ عبدالرشید طاہر مومن نے قومی صدر طارق انور اور مہاراشٹر پردیش قومی تنظیم کے صدر سابق ریاستی وزیر مناف حکیم کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اس تقرری خط کے ذریعے ہمیں اقلیتوں کے لیے کام کرنے کا موقع فراہم کیا ہے جس کا ہم شکریہ ادا کرتے ہے۔ عبدالرشید طاہر مومن نے مزید کہا کہ بہت جلد بھیونڈی شہر میں اقلیتی برادری کا ایک بڑا سیمینار لگایا جائے گا۔ جس میں مہاراشٹر کی تمام اقلیتی برادریوں کے قائدین موجود ہوں گے اور مہاراشٹر میں اقلیتی برادری کے مسائل پر بات چیت کرکے ان کے حل کے لیے کام شروع کیا جائے گا۔

گنیش اتسو احتیاط اور حفاظت کے ساتھ منائیں، بھیونڈی پولیس کی عوام سے اپیل

بھیونڈی: 3 ستمبر (شارف انصاری): - گنیش اتسو مناتے وقت منڈلوں کو مورتیوں کی حفاظت اور تحفظ کے متعلق محتاط رہنا چاہئے اور گنپتی کے جلوس میں ڈی جے جیسے موسیقی آلات کی تیز آواز سے بھی گریز کرنا چاہئے کیونکہ اس سے لوگوں کی صحت بہتر ہوگی۔ بھیونڈی پولیس ڈپٹی کمشنر شری کانت پروپکاری نے آج سہ پہر بھیونڈی میں منعقدہ ایک میٹنگ میں گنپتی اتسو منڈلوں سے مذہبی اور عوامی افادیت کو لے کر پروگرام میں اصول وضوابط کے ساتھ منانے کی اپیل کی۔ 7 ستمبر سے عوامی گنیش اتسو کا تہوار شروع ہورہا ہے، اس لئے بھیونڈی کے اتسو منڈل کے ذریعے مختلف جگہوں پر گنیش مورتیوں کو بیٹھانے اور سجانے کا کام چل رہا ہے۔ اس دوران شہر میں جگہ جگہ پھیلی گندگی کی وجہ سے گنیش منڈل اور شہریوں کی طرف سے ناراضگی کا اظہار کیا جارہا ہے۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس شری کانت پروپکاری کی صدارت میں امن کمیٹی کے اراکین، عوامی گنیش اتسو منڈل، میونسپل انتظامیہ اور دیگر سرکاری افسران کی ایک خصوصی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر اے سی پی سچن سانگلے، دیپک دیش مکھ، میونسپل ڈپٹی کمشنر نینا ساسانے، گنیش منڈل کے صدر مدن بھوئی، میونسپل سٹی انجینئر سچن نائک اسٹیج پر موجود تھے۔ جبکہ امن کمیٹی کے ارکان مشتاق مومن، شرد بھسالے، صلاح الدین شیخ، سمترا اکاملے، جگدیش پاٹھارے، رتی لال سماریا، ویشالی مستری سمیت گنیش منڈل کے عہدیداران، اراکین اور شہری بڑی تعداد میں موجود تھے۔ گنیش اتسو کے دوران سوشل میڈیا کے ذریعے گمراہ کن پیغامات ترسیل ہوجاتے ہیں، اس لیے شہری ان پر یقین نہ کریں، پولیس سے رابطہ کریں، یہ تہوار سب کے لیے ہے، اس لیے ایک دوسرے کے ساتھ تعاون، امن و امان کا احترام رکھیں اس طرح کی اپیل ڈپٹی پولیس کمشنر پروپکاری نے کی۔ اس بار ڈپٹی کمشنر آف پولیس کی جانب سے شہر کی خراب سڑکوں کو لے کر موجودہ امن کمیٹی کے ممبران نے ڈپٹی کمشنر نینا ساسانے سے سڑکوں کی مرمت کا کام شروع کرنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے اتسو منڈل عہدیداران کو یقین دلایا کہ گنیش اتسو کے دوران صفائی مہم چلائی جائے گی۔ اس پروگرام کی نظامت سینئر پولیس انسپکٹر سنتوش اوہاڑ نے کی اور شکریہ کا اظہار اے سی پی سچن سانگلے نے کیا۔

انڈین کوسٹ گارڈ کا ہیلی کاپٹر بحیرہ عرب میں گر کر تباہ

دو پائلٹ لاپتہ، ہیلی کاپٹر کا ملبہ برآمد

پوربندر: 3 ستمبر (آفتاب شیخ) ڈیزاسٹر مینجمنٹ سیل سے موصولہ اطلاع کے مطابق انڈین کوسٹ گارڈ کا ہیلی کاپٹر ایک بڑے حادثے کا شکار ہوگیا۔ بحیرہ عرب میں مدد کے لیے جانے والا یہ ہیلی کاپٹر گجرات کے پوربندر کے قریب سمندر میں گر کر تباہ ہوگیا ہے۔ اس حادثے کے بعد ہیلی کاپٹر کے پائلٹ اور ایک غوطہ خور دونوں لاپتہ ہیں۔ اس ہیلی کاپٹر میں چار افراد سوار تھے۔ ان میں سے ایک (غوطہ خور) کو ریسکیو ٹیم نے بچالیا ہے۔ دریں اثناء ہیلی کاپٹر کا ملبہ بحیرہ عرب میں برآمد ہوگیا ہے۔ ایک جہاز بحیرہ عرب میں پھنس گیا۔ چنانچہ جہاز کے عملے نے کوسٹ گارڈ کو مدد کے لیے پیغام بھیجا۔ کوسٹ گارڈ نے جہاز پر سوار لوگوں کی مدد کے لیے ایک ہیلی کاپٹر بھیجا۔ اس ہیلی کاپٹر میں دو پائلٹ اور دو غوطہ خور تھے۔ لیکن ہیلی کاپٹر جہاز تک پہنچنے سے پہلے ہی سمندر میں گر کر تباہ ہوگیا۔ ہیلی کاپٹر میں سوار دونوں پائلٹ اور ایک غوطہ خور لاپتہ ہیں۔ ریسکیو ٹیم نے ایک غوطہ خور کو بچالیا ہے۔ ان کی حالت اب مستحکم ہے۔ کوسٹ گارڈ نے پائلٹوں کا سراغ لگانے کے لیے تلاش شروع کردی ہے۔ اس مقصد کے لیے چار بحری جہاز اور دو طیارے بھیجے گئے ہیں۔ کوسٹ گارڈ کو یقین ہے کہ تینوں کو جلد ہی تلاش کرلیا جائے گا۔ اس واقعے کے بعد انڈین کوسٹ گارڈ نے ایک بیان جاری کیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ انڈین کوسٹ گارڈ کے ایک جدید ہلکے ہیلی کاپٹر نے جب حال ہی میں گجرات میں طوفان آیا تھا 67 لوگوں کی جان بچائی۔ یہی ہیلی کاپٹر پیر کو رات گیارہ بجے بحیرہ عرب میں پھنسے ہوئے جہاز پر سوار لوگوں کی مدد کے لیے روانہ کیا گیا تھا۔ ہیلی کاپٹر کو ہندوستانی پرچم والے ہری لی پر سوار عملے کے زخمیوں کی مدد کے لیے روانہ کیا گیا تھا۔ تاہم، یہ پوربندر کے ساحل سے 45 کلومیٹر دور بحیرہ عرب میں حادثے کا شکار ہوا ہے۔ کوسٹ گارڈ نے اپنے بیان میں کہا کہ ہیلی کاپٹر میں چار افراد سوار تھے۔ ریسکیو مشن کے دوران ہیلی کاپٹر کو فوری طور پر لینڈ کرنا پڑا۔ ہم ایک غوطہ خور کو ہیلی کاپٹر سے بچانے میں کامیاب ہوگئے ہیں۔ باقی تینوں کی تلاش جاری ہے۔ ہیلی کاپٹر کی باقیات بھی برآمد ہوئی ہیں۔ جس علاقے میں ہیلی کاپٹر کی باقیات ملی ہیں وہاں سرچ آپریشن جاری ہے۔

یرغمالوں کی رہائی کے معاہدے کیلئے

نیتن یاہو کافی کچھ نہیں کررہے: بائیڈن

واشنگٹن، 3 ستمبر: صدر جو بائیڈن نے پیر کے روز کہا کہ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو غزہ میں حماس کی قید میں موجود یرغمالیوں کی رہائی کے معاہدے کو آگے بڑھانے کے لیے کافی کچھ نہیں کررہے ہیں۔ صدر بائیڈن وائٹ ہاؤس میں اس رپورٹ کے بعد صحافیوں سے بات کررہے تھے کہ اختتام ہفتہ اسرائیلی فورسز نے غزہ کی ایک سرنگ میں سے 6 یرغمالوں کی لاشیں بازیاب کیں جن میں ایک 23 سالہ اسرائیلی نژاد امریکی ہرش گولڈ برگ پولن بھی شامل تھا۔ اسرائیلی فوج نے کہا ہے کہ ان یرغمالوں کو حماس کے عسکریت پسندوں نے حال ہی میں ہلاک کیا تھا۔ اس واقعہ نے غزہ کی جنگ بندی سے متعلق نیتن یاہو کی حکمت عملی پر بائیڈن انتظامیہ کی تنقید میں اضافہ ہوا ہے اور بقیہ یرغمالوں کو جلد واپس لانے کے لیے دباؤ میں اضافہ ہوا ہے۔ جب صدر بائیڈن سے صحافیوں نے پوچھا کہ آیا ان کے خیال میں نیتن یاہو یرغمالوں کی رہائی کے لیے معاہدہ کرنے کے لیے کافی کچھ کررہے ہیں تو ان کا جواب تھا، 'نہیں'۔ تاہم انہوں نے اپنے جواب کی وضاحت نہیں کی۔ دوسری جانب اسرائیل نے اس جواب پر تنقید کی ہے۔ اس سوال کے جواب میں کہ کیا وہ اس ہفتے دونوں فریقوں کو یرغمالوں سے متعلق حتمی معاہدہ پیش کریں گے تو صدر کا کہنا تھا کہ ہم اس کے بہت قریب ہیں۔ جب ان سے یہ پوچھا گیا کہ آیا پیش کی جانے والی حتمی تجویز قبول کرلی جائے گی تو ان کا کہنا تھا کہ 'امید پر دنیا قائم ہے'۔ نیتن یاہو پر صدر بائیڈن کی تازہ ترین تنقید ایک ایسے موقع پر سامنے آئی ہے جب انہیں اور نائب صدر کاملا ہیرس کو، جو 5 نومبر کے انتخابات میں ڈیموکریٹک پارٹی کی نامزد امیدوار ہیں، تقریباً 11 ماہ سے جاری غزہ جنگ ختم کرانے کے لیے فیصلہ کن کردار ادا کرنے کے مطالبات میں اضافوں کا سامنا ہے۔ غزہ جنگ نے ڈیموکریٹس کے درمیان تفریق کو ہوا دی ہے اور بہت سے ترقی پسند ڈیموکریٹس بائیڈن پر یہ دباؤ ڈال رہے ہیں کہ وہ اسرائیل کے لیے امریکی ہتھیاروں کی فراہمی کو محدود کریں یا اس پر شرائط عائد کریں۔ بائیڈن کے تبصروں کا جواب دیتے ہوئے، سینئر اسرائیلی ذرائع کا کہنا ہے کہ یہ بات توجہ طلب ہے کہ بائیڈن یرغمالوں کے معاہدے کے لیے حماس کے رہنما یحییٰ سنوار کی بجائے نیتن یاہو پر دباؤ ڈال رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ بائیڈن کا یہ بیان کہ نیتن یاہو کافی کچھ نہیں کررہے، اس لیے بھی خطرناک ہے کیونکہ یہ بیان حماس کی طرف سے چھ یرغمالیوں کو پھانسی دینے کے چند دن بعد آیا ہے، ان یرغمالوں میں ایک امریکی بھی شامل تھا۔

غزہ میں سرنگ سے امریکی شہری سمیت چھ یرغمالیوں کی لاشیں برآمد

غزہ، یکم ستمبر: اسرائیل کی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ جنوبی غزہ میں ایک سرنگ سے چھ مغویوں کی لاشیں ملی ہیں جہاں انہیں بظاہر اسرائیلی فوجیوں کے پہنچنے سے کچھ دیر پہلے ہی ہلاک کردیا گیا تھا۔ خبر رساں ایجنسی روئٹرز کے مطابق اتوار کو فوجی ترجمان ریئر ایڈمرل ڈینیئل ہگاری نے ایک بریفنگ میں صحافیوں کو بتایا کہ ہمارے ابتدائی اندازے کے مطابق حماس کے دہشت گردوں نے اہلکاروں کے پہنچنے سے کچھ ہی دیر پہلے یرغمالیوں کو بے دردی سے قتل کردیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ کارمل گیٹ، ہرش گولڈ برگ پولن، ایڈن یروشلمی، الیگزینڈر لوبانوف، الموگ ساروسی اور اوری ڈینینو کی لاشیں رفح شہر میں زیر زمین سرنگ میں پائی گئی تھیں اور اُن کو اسرائیل واپس لایا گیا ہے۔ اسرائیلی صدر اسحاق ہرزوگ نے کہا کہ 'پوری قوم کا دل ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا ہے۔ میں ان کے اہل خانہ کو دل سے گلے لگاتا ہوں، اور انہیں بحفاظت گھر لانے میں ناکامی پر معذرت خواہ ہوں۔ جنگ بندی کے معاہدے تک پہنچنے کے لیے اندرون ملک اور بیرونی دباؤ کا سامنا کرنے والے وزیر اعظم بن یامین نیتن یاہو کی طرف سے فوری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا گیا۔ حماس کے ساتھ مجوزہ جنگ بندی کے معاہدے میں غزہ میں موجود باقی یرغمالیوں کی رہائی بھی شامل ہے۔ امریکی صدر جو بائیڈن نے گزشتہ دنوں کہا تھا کہ غزہ میں موجود یرغمالیوں میں ایک امریکی اسرائیلی شہری بھی ہے۔ مارے گئے چھ یرغمالیوں میں امریکی شہری کا نام سامنے آنے پر وائٹ ہاؤس سے جاری کیے گئے صدر بائیڈن کے بیان میں کہا گیا ہے کہ 'میں رنج وغم اور غصے میں ہوں۔ حماس کے سینئر عہدیدار عزت الرشیق نے اسرائیل کے جنگ بندی معاہدے پر دستخط کرنے سے انکار کو ان ہلاکتوں کا ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔

بھارتی پیرالمپکس ایتھلیٹس کو تمغے جیتنے پر

ریلائنس فاؤنڈیشن کی بانی نیتا ایم امبانی نے مبارکباد دی

ممبئی۔ 3 ستمبر۔ 2024۔ ریلائنس فاؤنڈیشن کی بانی نیتا ایم امبانی نے پیرس میں جاری پیرا لمپکس گیمز میں تمغے جیتنے والے بھارتی کھلاڑیوں کو مبارکباد پیش کی ہے۔ اپنے مبارکبادی کے پیغام میں محترمہ نیتا امبانی نے کہا "ہندوستانی کھلاڑی پیرس پیرا اولمپک گیمز میں ملک کا سر فخر سے بلند کررہے ہیں! انتھیا سیون، سمیت انٹیل، شیتل دیوی، راکیش کمار، سوہاس یتھیراج، تلسیمتی مروگیسن، منیشا راماداس، نتیش کمار، یوگیش کتھونیا، نشاد کمار، پریتی پال، اور روبینہ فرانسس کو آپ کی شاندار تمغہ جیت پر مبارکباد! آپ کے شاندار سفر اور فتوحات انسانی روح کی لچک کی روشن مثال ہیں۔ آپ نے ہر ہندوستانی کا دل بے حد فخر سے بھر دیا ہے اور ہمیں استقامت کی طاقت دکھائی ہے۔ لاکھوں لوگوں کو متاثر کرتے رہیں، حدود کو آگے بڑھاتے رہیں، اور ترنگے کو مزید بلندیوں تک بلند کرتے رہیں! ٹیم انڈیا کو آنے والے کھیلوں کے لیے نیک خواہشات۔ جئے ہند

غزہ اور مصر سرحد کے ساتھ کوریڈور کا کنٹرول اسرائیل کے پاس رہنا چاہیے: نیتن یاہو

مقبوضہ بیت المقدس، 3 ستمبر: اسرائیل کے وزیر اعظم نیتن یاہو نے کہا ہے کہ غزہ اور مصر کی سرحد کے ساتھ فلاڈیلفی کوریڈور کا کنٹرول ہر صورت میں اسرائیلی فوج کے پاس رہنا چاہیے۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق پیر کی رات پریس کانفرنس سے خطاب میں نیتن یاہو کا کہنا تھا کہ وہ غزہ میں جنگ بندی کے حوالے سے دباؤ کے سامنے نہیں جھکیں گے۔ نیتن یاہو کا کہنا تھا کہ 'جنگ کے اہداف کے حصول کا راستہ فلاڈیلفی کوریڈور سے جاتا ہے۔ فلاڈیلفی کوریڈور کا کنٹرول اس بات کی ضمانت ہے کہ یرغمالیوں کو غزہ سے باہر سمگل نہیں کیا جائے گا۔ خیال رہے کہ حماس جنگ بندی معاہدے کے لیے غزہ سے اسرائیلی فوج کا مکمل انخلا چاہتی ہے۔ غزہ کی ایک سرنگ سے چھ یرغمالیوں کی لاشوں کی برآمدگی کے بعد سے اسرائیل میں حکومت کے خلاف غصے کی لہر دوڑ گئی ہے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ اگر اسرائیل غزہ میں جنگ بندی کے معاہدے کو قبول کرلیتا تو ان یرغمالیوں کی جانیں بچائی جاسکتی تھیں۔ تاہم نیتن یاہو کا کہنا تھا کہ وہ دباؤ میں نہیں آئیں گے۔ پیر کی رات کو جب مسلسل دوسرے دن ہزاروں مظاہرین تل ابیب میں جمع ہورہے تھے تو اس وقت نیتن یاہو پریس کانفرنس میں یرغمالیوں کی جانیں بچانے میں ناکامی پر معافی مانگ رہے تھے۔ لیکن ان کا کہنا تھا کہ اگر اسرائیلی فوج کوریڈور کا کنٹرول چھوڑ دیتی تو اس کا بھی نتیجہ اتوار والے واقعے سے مختلف نہ ہوتا۔ میں ان کو زندہ واپس نہ لانے پر آپ سے معافی مانگتا ہوں۔ ہم قریب تھے لیکن کامیاب نہیں ہوسکے۔ حماس کو اس کی بھاری قیمت چکانی پڑے گی۔ انہوں نے کہا کہ 'چھ یرغمالیوں کی موت فلاڈیلفی کوریڈور خالی نہ کرنے کی وجہ سے نہیں ہوئی بلکہ حماس کی وجہ سے ہوئی۔ گزشتہ برس 7 اکتوبر کے حملے کے دوران یرغمال بنائے گئے 251 اسرائیلیوں میں سے صرف سات کو اسرائیلی فوج نے زندہ بازیاب کرایا ہے۔ تاہم کئی ایک کو گذشتہ سال نومبر کے مہینے میں ایک ہفتے کے لیے کی گئی جنگ بندی کے دوران رہا کردیا گیا تھا۔ نیتن یاہو نے کہا کہ مستقبل قریب میں حماس کو اس کی بھاری قیمت چکانی پڑے گی۔ یرغمالیوں کی رہائی کے لیے مجھ سے زیادہ کوئی پرعزم نہیں۔ مجھے اس پر کوئی لیکچر نہیں دے سکتا۔

تندیٔ بادِ مخالف سے نہ گھبرا اے عقاب

از قلم: محمد ریحان ورنگلی

مستقبل کے حالات کے سلسلے میں مثبت سوچ، مثبت ارادے، مثبت پہلو، منفی عزائم سے بے اعتنائی، منفی زاویے سے بے رغبتی، منفی پہلو سے بے توجہی، حالات سے حسنِ ظن اور توقعِ خالص انسان کے اندر خوشی ومسرت کا احساس موجزن کرتی ہے، یہ امید وبیم اور مؤمنانہ صفات انسان کو موجودہ مشکلات و دشواریوں کو برداشت کرنے کے قابل بناتی ہیں اور یہ قابلیت کل ایک بادِ بہاری کو لے کر نمودار ہوں گی، یہ امید وبیم اور توقعاتِ نیک انبیائے کرام کے اوصافِ حمیدہ اور اخلاقِ حسنہ میں شمار کئے گئے ہیں اور ناامیدی کفر کی علامت قرار دی گئی انہ لاییئس من روح اللہ الا القوم الکافرون یہی وہ اخلاق وصفات ہیں جو انبیاء کو ہر حال میں دعوت الی اللہ کو جاری رکھنے پر مجبور کرتی ہے، وہ ان سے کبھی مایوس نہیں ہوتے تھے، وہ ان کے قبولِ حق کے انکار کی وجہ سے بددِل اور ناامید نہیں ہوتے تھے؛ بل کہ انہیں امید ہوتی تھی کہ ان کی منکر قوم کبھی نہ کبھی مطیع بنے گی، اللہ کے پیغام کو قبول کرے گی، اور سیدھے راستے پر چلنا پسند کرے گی۔ طائف کا واقعہ اس کی زندہ مثال اور ہزاروں نمونوں میں سے ایک ہے، رسول اللہ ﷺ دس سال تک مایوس ہوئے بغیر دعوت دیتے رہے زید بن حارثہؓ کو لے کر بنوثقیف کے سرداروں کے پاس گئے شاید وہ اللہ کی دین کی حمایت کے لئے آمادہ ہوجائیں؛ مگر ان لوگوں نے نہ صرف آپ کی دعوت کو قبول کیا؛ بل کہ آپ کے ساتھ بے رخی اور بد اخلاقی کا مظاہرہ کیا، آپ کے ساتھ اوباشوں اور بدمعاشوں کو لگادیا، جو آپ پر پتھر پھینکتے اور زخمی کرتے یہاں تک کہ آپ کا جسم خون کی وجہ سے لہولہان ہوگیا اس کے بعد آپ نے عتبہ اور شیبہ کے باغ میں پناہ لی تو فرشتہ نے آکر آپ ﷺ سے پوچھا آپ حکم دیں کہ ابھی ان کو دونوں پہاڑوں کے درمیان مسل دیں گے؛ مگر آپ ﷺ نے پسند نہیں فرمایا شاید کہ ان کے اصلاب میں کوئی موحد پیدا ہو، اسی طرح غزوہ احد کے موقعہ پر جبکہ جنگ کا بازار گرم تھا اور آپ ﷺ لہولہان تھے اس وقت بھی آپ امید پر تھے کہ یہ آج ہم سے لڑ رہے ہیں؛ مگر عین ممکن ہے کہ کل ہمارے وفادار بن جائیں آپ نے صرف اتنا فرمایا اللھم اھد قومھم فانھم لا یعلمون۔ طائف کے واقعہ کے ساتھ ساتھ موجودہ حالات میں فلسطینی مسلمانوں کے واقعات اس کی زندہ و لاثانی مثال ہیں دل سوز و المناک واقعات وحوادثات، قلب وجگر کو تڑپانے والے مناظر، روح کی تسکین کو جھلسا دینے والی خبریں، آسمان اور زمینی سطح سے ان پر ہونے والے ظالمانہ حملیں، چہار دانگ عالم کی جانب سے ان کو نیست ونابود کرنے کی کوششیں اور سازشیں، اس کو پڑھ کر اور سن کر پاؤں تلے زمین کھسک جاتی ہیں، جسم کا انگ انگ کھڑا ہوجاتا ہے۔ چنانچہ امید اور مستقبل کے بارے میں توقعاتِ نیک کا ہونا ایسی طاقت وقوت ہے جو انسان کو تعمیری رول ادا کرنے پر مجبور کرتی ہے، اسی کے سہارے انسان اس کرہ ارضی کو آباد کرتا ہے، بہتر مستقبل کی امید ایسی بھڑکتی روشنی ہے؛ جو گھٹا ٹوپ اندھیرے میں بھی انسان کو راستہ دکھاتی ہے اور قدم آگے بڑھانے پر آمادہ کرتی ہے، یہ روشنی انسان کی مدد و دستگیری کرتی ہے کہ وہ ایسی زندگی بسر کرسکے جس میں خوشیاں ہی خوشیاں ہوں اور انسان اپنی تمناؤں کو پورا اور خوابوں کو شرمندہ تعبیر کرسکے، یہ امید وبیم انسان کو جھنجوڑتی ہے کہ وہ سوچیں کہ مستقبل کے حالات بدلیں گے، اس کی زندگی پر بہار ہوگی، اسے امن وسکون حاصل ہوگا، عناد وعداوت کی فضا چھٹے گی، آج کل جو مسلمانوں کو تعصبانہ نگاہوں سے دیکھا جارہا ہے، ان کی غیرت وحمیت کی دھجیاں اڑائی جارہی ہے، ان کی عزت وآبرو کو پامال کیا جارہا ہے، اور ان کے خلاف سازشوں کا لامتناہی سلسلہ جاری ہے، زمانہ جاہلیت کی طرح سب کو بغض وعداوت کی مسموم فضاؤں میں جینے پر مجبور کیا جارہا ہے، ہر جگہ انسان نما درندے دکھائی دے رہے ہیں، آدم زاد آدم خور بن گئے ہیں، اسلام کی صحیح تصویر کو دھندلا کر کے قوم مسلم کی شبیہ کو خراب کیا جارہا ہے، جان و مال کا ضیاع، انسانی حقوق کی پامالی، مساجد کو مسمار کرنے کی ناپاک سازش، مدارس پر دہشت گردی کے الزامات اور طرح طرح کے متعصبانہ اور متنفرانہ مسموم فضائے مسلمانوں کے مابین پھیلائی جارہی ہے؛ لیکن اس کے باوجود ان کی مثبت سوچ، مثبت عزائم وارادے مستقبل کے بارے میں توقعاتِ نیک اور ذات خداوندی سے امید وبیم اور ان کی ایمانی غیرت وحمیت کے سامنے ہماری امید وبیم اور ایمان غیرت حمیت ہیچ اور کالعدم معلوم ہوتی ہے ان مظلوم فلسطینیوں کے ظلم کے سامنے ہم پر ہونے والے ظلم کی کوئی حیثیت نہیں ہے اس لئے

تندیٔ بادِ مخالف سے نہ گھبرا اے عقاب
یہ تو چلتی ہیں تجھے اونچا اڑانے کے لئے

مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ جلد بازی میں اپنے سود وزیاں کا فیصلہ نہ کرے؛ بل کہ حالات کا تجزیہ کرکے اپنے لیے طویل المیعاد منصوبہ بنائیں، مسلمانوں کی نئی نسل کی خاصی تعداد دینی تعلیم سے بے بہرہ ہے، تعلیم کے سلسلے میں سرکاری سہولتوں سے فائدہ اٹھانے کے ساتھ انہیں بڑے تعداد میں پرائیویٹ ادارے قائم کرنے کی کوشش کرنی چاہیے، وہ پورے ملک میں مکاتب اور اسکولوں کا جال بچھادے، اعلی اور اختصوصی تعلیم کے لیے پروفیشنل ادارے بھی قائم کرے، سب کی کوشش یہ ہو کہ کوئی مسلمان بچہ تعلیم سے بے بہرہ نہ رہ جائے؛ خاص طور سے ان مسلم بچوں اور بچیوں کی فکر کرے جو غریب خاندان سے تعلق رکھتے ہیں، مسلمانوں کی حیثیت اس ملک میں مانگنے والی قوم کی بن گئی ہے، اور مانگنے والوں کو کبھی عزت واحترام کی نظر سے نہیں دیکھا جاتا، انہیں دینے والا بننا چاہیے ان کے پاس مضبوط عقیدہ ہے، پاکیزہ زندگی ہے، لوگوں کے دلوں کو کھینچنے والی موثر تعلیمات ہیں، وہ دبے کچلے اور مظلوم انسانوں کے نجات دہندہ بن کر سامنے آسکتے ہیں، مسلمان سماج میں عدل وانصاف کو نافذ کرنے والے بنے، ظلم کوئی بھی کرے اس کے خلاف اواز بلند کرے اور ظلم کسی پر بھی ہو اس کی حمایت کرے اور اسے ظلم سے بچانے کی کوشش کرے، مسلمان ایک پیغام کے علمبردار ہیں؛ انہیں ہمیشہ اپنی یہ حیثیت اپنے نظروں کے سامنے رکھنی چاہیے کہ وہ پیغام الہی کو اللہ کے بندوں تک پہنچانے والے ہیں، اس کے لیے ضروری ہے کہ ملک میں امن وامان کی فضا قائم رہے، مسلمانوں کے دشمن ملک کی فضا کو مسموم بنانا چاہتے ہیں وہ سماج کی تشکیل فرقہ وارانہ بنیادوں پر کرنا اور مختلف قومیتوں کے درمیان ذہن گھولنا چاہتے ہیں، اس طرح ان کا مقصد یہ ہے کہ مسلمان سماج سے کٹ جائیں اور مختلف مسائل میں گھر کر اپنے مشن سے غافل ہوجائے، اب مسلمانوں کو ان منصوبوں کو ناکام بنانا ہے اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ ملک کے تمام طبقات سے خوشگوار تعلقات رکھے خلاصہ یہ کہ موجودہ حالات سے مسلمانوں کو مایوس ہونے کی ضرورت نہیں؛ بلکہ اس کا تقاضہ یہ ہے کہ وہ اپنی کارکردگی کا جائزہ لیں اپنی سرگرمیوں میں تیزی لانے کے لیے منصوبہ بندی کریں اپنے مستقبل کو بہتر بنانے کے لیے جو جدوجہد کرنی چاہیے اس سے دریغ نہ کرے۔

مسلمانو سنبھل جاؤ سنبھل جانے کا وقت آیا
بہت سوئے ہو تم اب ہوش میں آنے کا وقت آیا
جلا ڈالی تھی تم نے کشتیاں اندلس کے ساحل پر
مسلماں پھر تیری تاریخ دہرانے کا وقت آیا
جہاں سے تین سو تیرہ چلے تھے تم مسلمانو
انہی ماضی کی راہوں پر پلٹ جانے کا وقت آیا

ناندیڑ شہر میں سیلاب سے متاثرہ مختلف علاقوں کی تصاویر

حکومت شدید بارشوں اور سیلاب کے متاثرین کی فوری مدد کرے

ہنگولی اور ناندیڑ میں سیلاب سے متاثرہ علاقے کا معائنہ کرنے کے بعد سابق وزیر اے۔ امیت ولاس راؤ دیشمکھ کا مطالبہ

ناندیڑ:3 ستمبر۔(ورق تازہ نیوز) موسلا دھار بارش اوراس کے نتیجے میں آنے والے سیلاب نے مراٹھواڑہ میں کھڑی فصلوں اور زمین کو بڑے پیمانے پرنقصان پہنچایا ہے۔سابق وزیر ایم ایل اے امیت دیشمکھ نے مطالبہ کیا کہ انتظامیہ کوفوری طور پر نقصان کا پنچنامہ بنانا چاہیے،حکومت کوناندیڑاور ہنگولی اضلاع میں کئی مقامات پر شدید بارش اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا معائنہ کرنے کے بعد آفت زدگان کے لیے امداد کا اعلان کرنا چاہیے۔گزشتہ تین چاردنوں سے ہورہی شدید بارش کی وجہ سے مراٹھواڑہ میں زرعی فصلوں کو بہت زیادہ نقصان پہنچا ہے۔سویا بین، کٹے ہوئے مونگ،اوڑد کے علاوہ تور، ہائبرڈ سورگم گنا، کیلا سمیت دیگر زرعی فصلوں کو بھاری نقصان پہنچا ہے۔بعض مقامات پر مٹی کے کٹاؤ کی وجہ سے زمین بنجر ہوگئی ہے۔شدید بارشوں کے بعد آنے والے سیلاب کی وجہ سے کئی قصبے اور دیہات زیر آب آگئے ہیں اور مکانات منہدم ہوگئے ہیں۔کئی خاندانوں کے سامنے روزی روٹی کا مسئلہ کھڑا ہوگیا ہے۔سابق وزیر ایم ایل اے امیت ولاس راؤ دیشمکھ نے ایم ایل اے موہن ہمبرڈے اور کانگریسی عہدیداروں کے ساتھ آج دوپہر ناندیڑ شہر کے پاکیزہ نگر، بلال نگر، لکشمی نگر، گوتم نگر، کھڑک پورہ علاقوں کا دورہ کیا اور بستیوں میں گوداوری کے پانی کے داخل ہونے سے ہونے والے نقصانات کا معائنہ کیا۔ سیلاب متاثرین کو ہمت دی اور ہدایت کی کہ انتظامیہ نقصان کا پنچنامہ کرے۔ حکومت کو آفت زدگان کو ضروری مدد فراہم کرنے کے لیے پیروی کرنے کا وعدہ کیا۔اس موقع پر ناندیڑ واگھالہ میونسپل کارپوریشن کے ڈیزاسٹر مینجمنٹ آفیسر مرزا فرحت اللہ بیگ، ناندیڑ سٹی کانگریس کے صدر عبدالستار، 21 شوگر کے وائس چیئرمین وجے دیشمکھ، ولاس کوآپریٹو بینک کے چیرمین صمد پٹیل،لوہا تعلقہ کانگریس کمیٹی کے صدر شرد پوار،قندھار تعلقہ کانگریس کمیٹی کے صدر بالاجی پنڈاگلے، راہول ہمبردے، وٹھل پاوڑے دلی پراؤ پاٹل بیتموگریکر، انا صاحب پوار، ستیش دیش مکھ،عبدالغفار سابقہ ڈپٹی میئر،پپو کونڈیکر،تروپتی کونڈیکر وغیرہ کانگریس پارٹی کے مختلف عہدیداران موجود تھے۔موجود تھے۔اس کے بعد سابق وزیر ایم ایل اے امیت دیشمکھ نے ہنگولی ضلع کانگریس کمیٹی کے انچارج سچن نائک، ہنگولی ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر دلی پراؤ دیسائی کے ساتھ ہنگولی ضلع کے کلمانوری تعلقہ ڈونگر گاؤں (پول) گئے اور سیلاب سے تباہ شدہ زرعی فصلوں اور مکانات کا معائنہ کیا۔ کلمنوری تعلقہ کے ڈونگر گاؤں (پول) میں نیلا بائی برگے کے مکان کو سیلابی پانی سے نقصان پہنچا ہے۔ایم ایل اے دیشمکھ نے ان سے اور دیگر تمام شہریوں سے بات چیت کی اور ان کی حوصلہ افزائی کی۔انہوں نے یقین دلایا کہ کانگریس پارٹی ہمیشہ متاثرین کے ساتھ کھڑی ہے۔اس موقع پر کلمنوری کے نائب تحصیلدار ڈاکٹر سیما کاندے منڈل آفیسر شلپا سرکٹے تاٹھی ونود ٹھاکرے وسمت تعلقہ کانگریس کمیٹی کے صدر راجا رام کھراٹے سٹی صدر علیم الدین شیخ ڈونگر گاؤں سرپنچ ابھیجیت دیشمکھ ایم آر۔

وزیر سرپرست گریش مہاجن نے شدید بارشوں سے متاثرہ علاقے کا معائنہ کیا

ناندیڑ:3 ستمبر (ورق تازہ نیوز) ریاست کے دیہی ترقی کے وزیر اور ناندیڑ ضلع کے سرپرست وزیر گریش مہاجن نے آج لاتور اور ناندیڑ اضلاع میں کچھ مقامات پر بھاری بارش سے ہونے والے نقصانات کا معائنہ کیا۔انہوں نے ناندیڑ ضلع کے لوہا تعلقہ میں سنگاؤں شیوارا کا دورہ کیا اور زراعت کا معائنہ کیا۔اس موقع پر انہوں نے کسانوں سے بات چیت کی۔ناندیڑ ضلع میں گزشتہ 3 دنوں سے شدید بارش ہورہی ہے۔اس شدید بارش کی وجہ سے زراعت، مویشی، مکانات اور دیگر املاک کو نقصان پہنچا ہے۔گارج منسٹر گریش مہاجن نے ہدایت دی ہے کہ بارش رکنے کے ساتھ ہی انتظامیہ فوری طور پر پنچنامہ کرے۔اتوار کو ضلع کے 93 منڈلوں میں سے 68 منڈلوں میں زبردست بارش ہوئی۔جس کی وجہ سے کھڑی فصل کو نقصان پہنچا ہے۔دریں اثنا،محصولات کا نظام کام کر رہا ہے اور ضلع میں ہونے والے نقصانات کے صحیح تخمینہ کل تک دستیاب ہونے کا امکان ہے۔آج معائنہ کے دوران ضلع کلکٹر ابھیجیت راؤت کے ساتھ ضلع زراعت آبپاشی محکمہ کے افسران بھی سرپرست وزیر کے ساتھ تھے۔محکمہ موسمیات کی پیشگوئی کے مطابق ایک دوروز میں موسم کھل جائے گا۔اس کے بعد،انہوں نے واضح کیا کہ پنچنامہ تیزی سے کیا جانا چاہیے. انہوں نے ضلع میں جاری منصوبوں کا بھی جائزہ لیا۔گوڈا کے کنارے پر ہونے والے نقصانات کا جلد از جلد پنچنامہ کیا جائے اور شہر میں ہونے والے نقصانات کے لیے حکومت فوری اقدامات کرے۔انہوں نے یہ بھی مشورہ دیا کہ یہ مدد نقد میں دی جانی چاہیے۔

ناندیڑ میں کوچنگ کلاس میں لڑکی کیساتھ چھیڑ چھاڑ‘ ٹیچر گرفتار

برہم والدین وشہریان نے کوچنگ کی توڑ پھوڑ کردی

ناندیڑ:3 ستمبر (ورق تازہ نیوز) کولکاتہ کے آر جی کار میڈیکل کالج اور مہاراشٹر کے بدلاپور میں ہوئے واقعے کے بعد اب مہاراشٹر کے ناندیڑ سے ایک نابالغ لڑکی کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی خبر سامنے آئی ہے۔ناندیڑ کے ایک پرائیویٹ کوچنگ سینٹر میں ایک ٹیچر نے 16 سالہ نابالغ لڑکی کے ساتھ بدتمیزی کی۔اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مشتعل لوگوں نے پورے کوچنگ سینٹر میں توڑ پھوڑ کی۔اس واقعے کے بعد پولیس نے ملزم ٹیچر کو گرفتار کرلیا ہے۔موصولہ اطلاع کے مطابق پولیس نے ایٹراسٹی اور پوکسو ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ملزم استاد کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ٹیچر کی عمر 55 سال بتائی جارہی ہے۔اس واقعہ کے بارے میں بھاگیہ نگر پولس اسٹیشن کے پولس انسپکٹر رام داس شینڈگے نے بتایا کہ پیر کو بھاگیہ نگر کے ایک پرائیویٹ کوچنگ سینٹر (جیجاؤ) میں ٹیچر ناگیش جادھو کے خلاف ایک لڑکی سے چھیڑ چھاڑ کا معاملہ درج کیا گیا ہے۔پولیس نے ملزم کو گرفتار کرلیا۔متاثرہ کا میڈیکل ٹیسٹ بھی کرلیا گیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔معلومات کے مطابق یکم ستمبر کی شام کو متاثرہ نابالغ لڑکی نے اپنے ساتھ پیش ا?نے والے واقعے کے بارے میں اپنے والدین کوا? گاہ کیا۔اس کے بعد متاثرہ کے اہل خانہ نے پولیس سے شکایت کی۔2 ستمبر کی صبح مقامی لوگوں کواس کی اطلاع ملی جس کے بعد وہ کوچنگ سینٹر پہنچے اور توڑ پھوڑ کی۔یدر ہے کہ اس سے قبل تھانے ضلع کے بدلاپور کے ایک اسکول میں دو چار سالہ بچیوں کے ساتھ مبینہ طور پر جنسی استحصال کیا گیا تھا۔اس واقعہ کے بعد پوری ریاست میں غم وغصہ کی لہر دوڑ گئی اور کئی مقامات پر احتجاج شروع ہوگیا۔ریاستی حکومت نے مجرم کے خلاف سخت کارروائی کی یقین دہانی کرائی تھی۔

ریاست میں لاءاینڈ آرڈر کی حالت انتہائی خراب، وزیر داخلہ استعفیٰ دیں: نانا پٹولے

ممبئی: مہاراشٹر میں لاءاینڈا? رڈر کی صورت حال انتہائی خراب ہوچکی ہے۔قانون وانتظام کوسنبھالنے میں وزیر داخلہ دیویندر فڑنویس ناکام ہو چکے ہیں جبکہ پولیس کے ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی پی) رشمی شکلا بدلاپور واقعے کے ملزمان کو بچانے کی کوشش کر رہی ہیں۔ بدلاپور واقعے کے ملزم آپٹے اور چھترپتی شیواجی مہاراج کے مجسمے کے مجسمہ ساز جئے دیپ آپٹے کو ابھی تک گرفتار کیوں نہیں کیا گیا؟ کیا وہ پاکستان بھاگ گئے ہیں؟ پونے میں بھی ایک سابق کونسلر کو گولیاں مار کر اور چاقو سے وار کر کے قتل کر دیا گیا۔ان تمام باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے وزیراعلیٰ کو وزیر داخلہ کا استعفیٰ لیں اور پولیس ڈائریکٹر جنرل رشمی شکلا کو معطل کریں۔یہ مطالبہ مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے کیا ہے۔تلک بھون میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے نے بی جے پی اتحاد حکومت پر سخت تنقید کی۔انہوں نے کہا کہ بدلاپور میں بچیوں کے ساتھ ۱۵ دنوں تک جنسی استحصال ہونے کا انکشاف ہو چکا ہے،اسکول کے ۱۵ دنوں کے سی سی ٹی وی فوٹیج بھی غائب ہیں۔ بدلاپور پولیس اسٹیشن کی خاتون افسر پر کارروائی کرنے کے بجائے ان کا ممبئی تبادلہ کر کے انہیں انعام دیا گیا ہے۔یہ اسکول بی جے پی وآر ایس ایس سے منسلک ہے جس کی وجہ سے اسکول کے ڈائریکٹر آپٹے کو بچانے کی کوشش کی جارہی ہے اور پولیس ڈائریکٹر جنرل رشمی شکلا کا اس میں کردار نظر آرہا ہے۔نانا پٹولے نے کہا کہ ریاست کے کسان آسمانی اور زمینی مصائب کا سامنا کر رہے ہیں۔مراٹھواڑہ اور ودربھ میں موسلا دھار بارش نے زندگی کو درہم برہم کر دیا ہے۔کسان مکمل طور پر مایوس ہو چکے ہیں۔ابھی تک نقصانات کا سروے نہیں کیا گیا ہے۔ امداد پہنچنا تو دور کی بات ہے، پچھلے مانسون میں ہونے والے نقصانات کی بھرپائی ابھی تک کسانوں کونہیں ملی ہے۔لیکن بی جے پی اتحاد حکومت عوام کے پیسوں پر ایونٹ کر کے اپنی پیٹھ تھپتھپا رہی ہے۔ تہواروں کے دنوں میں کسانوں اور عوام کو بے یار و مددگار چھوڑ کر سرکاری خزانہ لوٹا جارہا ہے۔ جب کسان مصیبت میں ہیں تو مرکزی حکومت بھی کسانوں کے زخموں پر نمک چھڑک رہی ہے۔سویابین کو صرف ۳۰۰۰ روپے فی کوئنٹل قیمت مل رہی ہے اور ۳۱ لاکھ میٹرک ٹن سویابین سے متعلق مصنوعات کی درآمد کی جاچکی ہے۔مرکزی بی جے پی حکومت بڑے پیمانے پر درآمد کر کے اپنے خاص دوستوں کو فائدہ پہنچارہی ہے اور کسانوں کونظر انداز کر رہی ہے۔ یہ درآمد بند کی جانی چاہیے۔حکومت کوسویابین کی قیمت ۷ ہزار روپے اور دھان کی قیمت ۳ ہزار روپے کا اعلان کرنا چاہیے۔نانا پٹولے نے کہا کہ اس حوالے سے انہوں نے وزیر اعظم کو خط لکھا ہے۔نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کے اس بیان کہ 'پوسٹر کو کیا جوتے مارتے ہو،اگر ہمت ہے تو سامنے آؤ' سے متعلق پوچھے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے کانگریس ریاستی صدر نے کہا کہ اگر اجیت پوار میں ہمت ہے تو انہیں انتخابات کرانے چاہئیں تا کہ عوام سامنے آ کر انہیں اپنا فیصلہ دکھا سکیں۔ بی جے پی کے ایم ایل اے نتیش رانے سے متعلق صحافیوں کے سوالات کے جواب میں نانا پٹولے نے کہا کہ نتیش رانے پولیس کو گالیاں دیتے ہیں، دھمکیاں دیتے ہیں لیکن ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جاتی۔ کسی کے بھی مذہب کو گالیاں دینے کا کسی کو کوئی حق نہیں ہے لیکن انتخابات کے نزدیک سیاسی روٹیاں سینکنے کی کوشش جان بوجھ کر کی جا رہی ہے۔ا? رایس ایس کے اس بیان پر کہ ذات پر مبنی مردم شماری کی سیاست نہیں کی جانی چاہیے، نانا پٹولے نے کہا کہ اس میں سیاست نہیں ہے۔محروم، پسماندہ اور مظلوم سماج کو تعلیمی،سماجی اور اقتصادی فائدہ ملنا چاہیے اور ان سماجی طبقات کو معاشرے کے مرکزی دھارے میں لانے کے لیے ذات پر مبنی مردم شماری ضروری ہے۔ان سماجی طبقات کی فلاح و بہبود ہی اس کا مقصد ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت پسماندہ سماج کے طلبہ کو اسکالرشپ نہیں دے رہی، اعلیٰ تعلیم کے دروازے بند کر رہی ہے۔ سرسنگھ چالک موہن بھاگوت نے کئی بار یہ اعلان کیا ہے کہ ریزرویشن کو ختم کیا جانا چاہیے اور بی جے پی حکومت اسی کے مطابق کام کر رہی ہے۔

ممبئی کے شیخ مصری علاقہ میں پوسٹ آفس بحال کرنے کا مطالبہ، مکینوں کا احتجاج

محکمہ ڈاک نے پیشگی اطلاع دیئے بغیر ڈاکخانہ بند کردیا، وڈالا ٹی ٹی، ڈھائی تین کلومیٹر دور منتقل کردی

ممبئی:3 /ستمبر (ایجنسیز) ممبئی کے جنوب وسطی علاقے انٹاپ ہل شیخ مصری میں مونو ریل اسٹیشن اچاریہ اترے نگر کے نزد واقع انٹاپ ہل پوسٹ ا?فس کو اچانک بغیر پیشگی اطلاع دیئے محکمہ ڈاکخانہ نے بند کر کے ڈھائی سے تین کلومیٹر دور وڈالا ٹی ٹی منتقل کردیا ہے، جس کی وجہ سے علاقے کے شہریوں کو سخت دشواری پیش ا?رہی ہے۔اس موقع پر مقامی مکینوں نے شدید احتجاج کیا اور پوسٹ ماسٹر کو میمورنڈم دیتے ہوئے مطالبہ کیا گیا ہے کہ ڈاکخانہ کو مقامی شہریوں کے لیے دوبارہ کھولا جائے۔مظاہرہ میں شریک افراد نے کہا کہ خواتین اور بزرگ شہریوں کو زبردست پریشانی کا سامنا کررہا ہے جبکہ ریلوے ٹکٹ ریزرویشن بھی بند ہوگیا ہے جوکہ مقامی عوام کے لیا یک اہم سہولت ہے۔دادر اور سائن دونوں پوسٹ ا?فس کافی دور پڑتے ہیں۔س موقع پر علاقے کے لوگوں کا کہنا ہے کہ پوسٹ ا?فس کی اپنی خود کی عمارت ہے جوکافی مضبوط ہے ایسے میں علاقے کے دو تین لاکھ شہریوں کو تکلیف میں ڈالنے میں محکمے کی منشاء سمجھ نہیں ا?رہا ہے۔سینئر صحافی ومصنف جاوید جمال الدین نے پورے معاملے پر تعجب اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ علاقہ مزدوروں اور چھوٹے موٹے تاجران کا علاقہ ہے اور یہ لوگ ا?ج بھی اپنے گاو?ں میں ایک منی ا?رڈر سے پیسے بھیجتے ہیں۔جبکہ خلیجی ممالک میں یہاں کی بڑی تعداد برسر روزگار ہے۔معروف سماج کارکن سلیم الوارے نے اسے سرکاری دھاندلی قرار دیتے ہوئے پوسٹ آفس کی سروسز دوبارہ شروع کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔اس مظاہرہ میں حاجی مخلص شیخ این سی پی اور نواب ملک وچار منچ کے صدر، اسلام خان، آفاق شیخ، نیز بھائی اور سلیم میمن، طبیب بھائی، فیضان جاوید، مقصود بھائی، سنتوش کیبل والا، منگیش وچارے، عامر پے جیاور مقامی بزرگوں اور خواتین نے شرکت کی۔انٹاپ ہل پوسٹ ا?فس میں ڈاک کی تمام سہولیات فراہمی کے ساتھ ساتھ ریلوے ٹکٹ ریزرویشن بکنگ کاو?نٹر بھی کھولے گئے، لیکن کچھ عرصے سے ریل کاونٹر بند کردیا گیا تھا اور اب ڈاک خانہ منتقل کردیا گیا ہے،اب ریل ریزرویشن کے لیے وڈالا اور دادر اسٹیشن جانا پڑے گا،اس علاقے میں 5،لاکھ کی ا?بادی میں یہی ڈاکخانہ تھا۔مذکورہ احتجاج میں کانگریس، سماج وادی پارٹی، شیوسینا(یوبی ٹی)اور شیوسینا (شندے)اور بی جے پی کے مقامی لیڈران شامل رہے۔

ورلڈ ٹیسٹ چمپئن شپ کا فائنل

انگلینڈ کے تاریخی میدان 'لارڈس' میں کھیلا جائے گا

ورلڈ ٹیسٹ چمپئن شپ فائنل مقابلہ کے لیے ا?ج تاریخ کا اعلان ا?ئی سی سی (انٹرنیشنل کرکٹ کونسل) نے کردیا۔اس ٹورنامنٹ کا خطابی مقابلہ تاریخی میدان لارڈس میں کھیلا جائے گا جس کے لیے 11 جون سے 15 جون تک کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔فائنل میچ کے لیے ایک 'ریزرو ڈے' بھی رکھا گیا ہے۔اگر خراب موسم یا بارش کی وجہ سے کھیل رکا تو میچ 16 جون کو بھی جاری رہے گا۔ورلڈ ٹیسٹ چمپئن شپ کے موجودہ حالات پر نظر ڈالیں تو ہندوستان کی رینکنگ 1 ہے اور ا?سٹریلیا کو دوسرا مقام حاصل ہے۔حالانکہ دونوں ہی ٹیموں کو ابھی کئی ٹیسٹ میچ مزید کھیلنے ہیں، یعنی رینکنگ میں تبدیلی دیکھنے کو مل سکتی ہے۔پھر بھی قوی امید ہے کہ فائنل مقابلہ ہندوستان اور ا?سٹریلیا کے درمیان کھیلا جائے گا۔فی الحال ہندوستانی ٹیم 9 میچوں میں 6 جیت او 68.52 پی سی ٹی کے ساتھ سرفہرست ہے اور ا?سٹریلیا 12 میچوں میں 8 جیت او 62.50 پی سی ٹی کے ساتھ دوسری پوزیشن پر ہے۔دیگر ٹیموں کی بات کی جائے تو نیوزی لینڈ تیسرے، بنگلہ دیش چوتھے اور انگلینڈ پانچویں مقام پر ہے۔نیوزی لینڈ اور انگلینڈ کی ٹیم میں کوئی بڑا الٹ پھیر کرا? گے بڑھنے کا مادہ موجود ہے، اس لیے ہندوستان اور ا?سٹریلیا کی کوشش ہوگی کہ اپنے ا?ئندہ کے میچوں میں بہترین کارکردگی بنائے رکھے۔ابھی ہندوستانی ٹیم کو ورلڈ ٹیسٹ چمپئن شپ میں 10 مزید میچ کھیلنے ہیں۔ ہندوستانی ٹیم بنگلہ دیش سے 2، نیوزی لینڈ سے 3 اور ا?سٹریلیا سے 5 ٹیسٹ میچ کھیلے گی۔ان مقابلوں میں شکست و فتح اور ڈرا ظاہر طور پر پوائنٹس ٹیبل کا ایکویشن بدل سکتا ہے۔

مشہور کمپنی 'ایٹلس سائیکل' کے سابق صدر نے کی خودکشی، گھر میں خود کو گولی مار کر کیا ہلاک

دہلی: دہلی کے عبدالکلام لین علاقہ میں ا?ج ایک سنسنی خیز واقعہ پیش ا?یا جب یہاں رہنے والے 65 سالہ سلل کپور نے خودکشی کر لی۔سلل 'ایٹلس سائیکل' کمپنی میں صدر رہ چکے ہیں اور ان کی خودکشی کی خبر نے علاقے کے لوگوں کو حیران کر دیا ہے۔اس اندوہناک واقعہ کی خبر ملتے ہی پولیس جائے حادثہ پر پہنچی اور معاملے کی تحقیقات شروع کر دی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ منگل کی دوپہر تقریباً 2 بجے سلل نے خود کو سر میں گولی مار کر ہلاک کرلیا۔اس واقعہ کی جانکاری ملتے ہی پولیس ٹیم موقع پر پہنچی اور جانچ بھی شروع کر دی گئی۔ پولیس کے مطابق ابھی تک خودکشی کی وجہ کا کچھ بھی پتہ نہیں چل سکا ہے۔حالانکہ کچھ خبروں میں بتایا جارہا ہے کہ پولیس کو جائے حادثہ سے خودکشی نوٹ برا?مد ہوا ہے۔غالباً سلل نے اس نوٹ میں کچھ لوگوں کو ذہنی ومعاشی طور سے پریشانی کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔قابل ذکر ہے کہ گزشتہ کچھ دنوں میں دہلی کے اندر خودکشی کے ہائی پروفائل کیس کا یہ دوسرا معاملہ سامنے ا?یا ہے۔گزشتہ مہینے ای ڈی میں تعینات افسر ا?لوک کمار رنجن نے خودکشی کر لی تھی۔ان کی لاش صاحب ا?باد میں ریلوے ٹریک پر پڑی ملی تھی۔اس کی خبر ملتے ہی چہ می گوئیاں شروع ہوگئی تھیں۔ پولیس موقع پر پہنچی اور جانچ کرنے کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا۔اس حادثہ کی جانکاری ملنے پر ای ڈی کے افسر بھی پہنچے تھے،لیکن انہوں نے کوئی ردعمل ظاہر نہیں کیا تھا۔ا?لوک رنجن ایک مبینہ بدعنوانی معاملے میں ای ڈی اور سی بی ا?ئی کی جانچ کے دائرے میں تھے۔ بتایا جارہا ہے کہ جانچ کے دائرے میں آنے کے بعد سے ہی وہ کافی پریشان چل رہے تھے۔سی بی ا?ئی کی ایف ا?ئی ا?ر میں ا?لوک کا بھی نام تھا۔اس کے بعد ای ڈی نے بھی اس معاملے میں کارروائی شروع کی تھی۔اس کیس میں ایک افسر کو معطل بھی کیا گیا تھا۔کہا جارہا ہے کہ انہی سب وجوہات سے ا?لوک پریشان تھے۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔